جدید ایڈیشن

مؤمن کا ہتھیار

① صبح اور شام کی آسان مسنون دُعائیں

② منجیات

③ آیاتِ سکینہ

④ آیاتِ حفاظت

⑤ آیاتِ شفاء

⑥ آیاتِ سلام

⑦ آیاتِ توحید

⑧ منزل مع ترجمہ

⑨ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۹/ نام مع ترجمہ

⑩ اسمائے بدریین رضی اللہ عنہم۔

⑪ ہر فرض نماز کے بعد کے اذکار

مکتبہ ابن کثیر



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمَا تَوۡفِیۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ اِلَیۡہِ اُنِیۡبُ ﴿۸۸﴾

توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ [سورۂ ہود]

جدید ایڈیشن

مؤمن کا ہتھیار

اضافہ شدہ

① صبح اور شام کی آسان مسنون دُعائیں ② منجیات ③ آیاتِ سکینہ ④ آیاتِ حفاظت ⑤ آیاتِ شفاء ⑥ آیاتِ سلام ⑦ آیاتِ توحید ⑧ منزل مع ترجمہ ⑨ رسول اللہ ﷺ کے ۹۹/ نام مع ترجمہ ⑩ اسمائے بدریین رضی اللہ عنہم۔ ⑪ ہر فرض نماز کے بعد کے اذکار

مرتب اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ ابن کثیر

فہرست مؤمن کا ہتھیار

نمبر	عنوان	صفحہ
	عرضِ مُرتِب	۲۰
	اَذْکَارُ الصَّبَاحِ | صبح کے اذکار	
۱	ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ	۲۲
۲	دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ	۲۴
۳	جہنم سے براءت کا نبوی نسخہ	۲۵
۴	اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ	۲۶
۵	دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ	۲۷
۶	رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۲۸
۷	دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ	۲۹
۸	اچانک کی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ	۳۰
۹	جب کسی خبر کا انتظار ہو	۳۱

نمبر	عنوان	صفحہ
۱۰	اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کے نبوی کلمات	۳۲
۱۱	بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ	۳۳
۱۲	وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۳۴
۱۳	جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ	۳۵
۱۴	ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ	۳۶
۱۵	زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی نسخہ	۳۸
۱۶	علم نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ	۳۹
۱۷	جہنم سے بچنے کا نبوی نسخہ	۴۰
۱۸	اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ	۴۰
۱۹	مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۴۱
۲۰	بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ	۴۳

نمبر	عنوان	صفحہ
۲۱	حضور ﷺ کے ہاتھوں جنت میں داخلہ	۴۴
۲۲	ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ	۴۴
۲۳	ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۴۶
۲۴	۷۰ ہزار فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ	۴۸
۲۵	سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ	۵۰
۲۶	جنّات کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ	۵۲
۲۷	آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۵۴
۲۸	جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ	۵۵
۲۹	گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۵۶
۳۰	تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ	۵۷

نمبر	عنوان	صفحہ
۳۱	جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ	۵۹
۳۲	صبح و شام کا شکریہ ادا کرنے والے نبوی کلمات	۶۱
۳۳	دن کی خیر و بھلائی لینے کا اور دن کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۶۲
۳۴	دن کی نیکی اور کامیابی حاصل کرنے کا نبوی وظیفہ	۶۳
۳۵	دین اسلام کا شکر ادا کرنے والے کلمات	۶۳
۳۶	پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ جملے آخرت کے لئے	۶۴
۳۷	سو مرتبہ تیسرا کلمہ	۶۷
۳۸	سو مرتبہ استغفار	۶۸
۳۹	سو مرتبہ درود شریف	۶۹
۴۰	سو مرتبہ یَا اَللّٰهُ یَاحَفِیْظُ	۷۰

نمبر	عنوان	صفحہ

۴۱	تین مرتبہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ	۷۰
۴۲	ایک مرتبہ سُورۂ یٰسٓ	۷۰
۴۳	ایک مرتبہ سُورۂ مُزَّمِّل	۷۰
۴۴	اللہ کے ننانوے نام	۷۱
۴۵	موجودہ اور آئندہ دجالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ	۸۳
۴۶	دعاؤں کی قبولیت اور غموں سے نجات کے لیے نبوی نسخہ	۹۲
۴۷	ہرموذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۹۳
۴۸	ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب علاج؛مُنْجِیَاتُ	۹۳
۴۹	آیاتِ توحید	۹۸

نمبر	عنوان	صفحہ
	أَذْكَارُ الْمَسَاءِ | شام کے اذکار	

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ	۱۲۲
۲	اپنی کفایت کا نبوی نسخہ	۱۲۴
۳	ہر موذی کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۱۲۶
۴	دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ	۱۲۸
۵	جہنم سے آزادی پانے کا نبوی نسخہ	۱۲۹
۶	اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل کروانے کا نبوی نسخہ	۱۳۱
۷	نعمتوں کی ادائیگی شکر کا نبوی نسخہ	۱۳۲
۸	قیامت کے دن بندہ کو راضی کئے جانے کا نبوی نسخہ	۱۳۳
۹	دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کا نبوی نسخہ	۱۳۳
۱۰	اچانک کی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۱۳۴

نمبر	عنوان	صفحہ
۱۱	بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ	۱۳۵
۱۲	وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۱۳۶
۱۳	جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ	۱۳۷
۱۴	ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ	۱۳۹
۱۵	زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی نسخہ	۱۴۱
۱۶	جہنم سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۱۴۲
۱۷	اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ	۱۴۳
۱۸	ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۱۴۳
۱۹	مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۱۴۴
۲۰	اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ	۱۴۶
۲۱	یہ دعا ایک بار خود بھی پڑھیں اپنے بیوی بچوں سے اور اہل خانہ سے بھی پڑھوائیں	۱۴۶

نمبر	عنوان	صفحہ
۲۲	ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ	۱۵۰
۲۳	۷۰/ ہزار فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور وفات پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ	۱۵۱
۲۴	سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ	۱۵۴
۲۵	جنّات کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ	۱۵۵
۲۶	آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۱۵۶
۲۷	جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ	۱۵۸
۲۸	ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۱۵۹
۲۹	جنّات کی شرارت سے بچنے کا ایک اور نبوی نسخہ	۱۶۱
۳۰	جب کسی خبر کا انتظار ہو	۱۶۴
۳۱	رات کی خیر کی طلب اور شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۱۶۴
۳۲	دین اسلام پر اللہ کا شکر ادا کرنے والے کلمات	۱۶۵
۳۳	منزل کے خواص | مَنْزِل	۱۶۶

نمبر	عنوان	صفحہ
۳۴	سو مرتبہ تیسرا کلمہ	۱۹۵
۳۵	سو مرتبہ استغفار	۱۹۶
۳۶	سو مرتبہ درود شریف	۱۹۷
۳۷	ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب علاج مُنجِیَاتُ	۱۹۸
۳۸	آیات سکینہ	۲۰۲
۳۹	ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ آیات حفاظت	۲۰۶
۴۰	آیاتِ شفاء	۲۱۱
۴۱	آیاتِ سلام	۲۱۴
۴۲	آیاتِ توحید	۲۱۶
۴۳	سورۂ الم تنزیل السجدۃ	۲۴۰
۴۴	سورۂ مُلک	۲۴۰
۴۵	سورۂ واقعہ پڑھ لیجئے فاقہ نہیں آئے گا	۲۴۱

نمبر	عنوان	صفحہ
	متفرق دُعائیں	
۱	مستجابُ الدعا ہونے کا نبوی نسخہ	۲۴۲
۲	آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ	۲۴۳
۳	شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ	۲۴۴
۴	مال ومنال میں اضافہ کا ایک نسخہ	۲۴۵
۵	حمد و درود بہترین انداز میں	۲۴۵
۶	آپ کے سارے گناہ معاف	۲۴۷
۷	بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ	۲۴۸
۸	سارا دن گناہوں سے بچنے کا اہم نسخہ	۲۴۹
۹	اپنی اولاد کی اصلاح کے لئے قرآنی نسخہ	۲۵۰
۱۰	مرتے دم تک صحیح سلامت رہنے کا قرآنی نسخہ	۲۵۱
۱۱	شہادت کا مرتبہ حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۲۵۲
۱۲	غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ	۲۵۳

نمبر	عنوان	صفحہ
۱۳	اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہرگز نہ ہوں	۲۵۶
۱۴	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۹ ر نام مع ترجمہ	۲۵۷
۱۵	اسمائے اصحاب بدرِیّین رضی اللہ عنہم	۲۶۸
۱۶	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دُعا (تفصیلی)	۳۰۱
۱۷	جنت میں جانے، قبر میں نور حاصل کرنے اور پل صراط پر نور حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۳۱۵
۱۸	فقر اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ	۳۱۷
۱۹	ہر فرض نماز کے بعد کے اذکار	۳۱۸
۲۰	جادو سے حفاظت کا بہت ہی مجرب نسخہ	۳۲۸
۲۱	دعا انس بن مالک رضی اللہ عنہ (مختصر)	۳۲۹
۲۲	شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۳۳۱
۲۳	ایک اہم نصیحت	۳۳۲
۲۴	دل کی فریاد	۳۳۳

◉ ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔

◉ دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہوسکتا، اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصّہ لیا ہو، ان سب کو قبول فرما اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما، آمین۔

ایک اہم نصیحت

روزانہ اس دُعا کو پڑھنے کا اہتمام کیجئے۔ تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ملیں گی ان شاءاللہ یہ حدیث صحیح ہے۔ اس دُعا کا پرنٹ نکال کر اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں میں اسے تقسیم بھی کر دیجئے۔ ہمیں نیکیاں ملیں گی اور ماں باپ کے لئے دُعا بھی ہو جائے گی۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ اٰمِیْن۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد "کتاب التوبہ" باب الاستغفار للمؤمنین والمومنات) من استغفر للمؤمنین والمؤمنات کتب اللہ لہ بکل مؤمن ومؤمنۃ حسنۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرفات کے میدان سے ایک اہم وضاحتی تحریر

اللہ کے فضل وکرم سے ۱۵ر سال قبل مؤمن کا ہتھیار، ۲۶ر سورتیں، اللہ کی پناہ، حج عمرہ کی دعائیں اور اردو زبان میں آسان دعائیں چھپ گئی تھی۔ اور اللہ نے اپنے فضل و کرم سے خوب مقبولیت بخشی، جنوری ۲۰۱۹ء سے یہ خیال ہوا کہ اس پر مزید کام کی ضرورت ہے، بہت ہی زیادہ کمزور باتیں نکال دینی چاہیے، کام شروع ہوا، اپریل ۲۰۱۹ء میں امریکہ، کینیڈا، کیلیفورنیا، وانکوور، ٹورنٹو، شکاگو، جرمنی، ہالینڈ کا لمبا سفر ہوا، اس سفر میں ہر جگہ یہ کتاب دیکھی گئی، مزید شوق پیدا ہوا، ہوائی جہاز کے لمبے لمبے سفر ہوتے تھے اور اور اسی فکر کو لے کر ہر وقت کوشش کرتا رہا، پھر شوال ۱۴۴۰ھ میں حجاز مقدس کا سفر ہوا، مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے قیام میں بھی یہی فکر غالب رہی، کتاب دیکھتا رہا۔

اب الحمدللہ عرفات کے میدان میں یہ کام مکمل ہوگیا،

اور عرفات میں ہی مؤمن کا ہتھیار، اللہ کی پناہ پر آخری نظر ڈالی اور ۲۶؍سورتوں پر مزدلفہ کی رات میں مکمل نظر ڈالی گئی، (حج ۱۴۴۰ھ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ۔۔۔

یہ کتاب کا مجموعہ: ۲۶؍سورتیں جدید مع مؤمن کا ہتھیار جدید، اللہ کی پناہ جدید، حج و عمرہ کی دعائیں جدید اور اردو زبان میں آسان دعائیں جدید وغیرہ، سب سے پہلے اللہ کو سونپتا ہوں، اللہ اس کو قبول فرمائے، آمین، اور پڑھنے والوں اور گھروں میں رکھنے والوں کو بھی اللہ خوب برکت دے، آمین، چھاپنے والے، تقسیم کرنے والے، فائدہ اٹھانے والے، اور پوری امت کو اللہ قبول فرمائے، آمین۔

سپردم بتو مایۂ خویش را　　　تو دانی حساب کم و بیش را

محمد یونس پالنپوری

میدان عرفات میں دوپہر کے ۲:۴۰ منٹ پر یہ تحریر لکھی گئی۔

حج ۱۴۴۰ھ

علمِ نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ۔ اَمَّا بَعۡدُ!

علم نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے؛لہٰذا میری یہ کتاب ’’مؤمن کا ہتھیار‘‘ ہر زبان میں بالخصوص اور میری ہر کتاب امت مسلمہ کے ہر فرد کو بغیر کسی کمی زیادتی کے طبع کرنے کی اجازت ہے، یہاں تک کہ بندے کی قیامت تک آنے والی اولاد میں سے بھی کوئی اس پر حق نہیں رکھتا ہے کہ وہ اس کے حقوقِ طبع کا مطالبہ کرے۔

اللہ تعالیٰ سے نہایت ہی عاجزانہ التجا ہے

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حسابِ کم و بیش را

اے پیارے اللہ! میں نے اپنا سرمایہ آپ کو سونپ دیا، آپ

خود کمی بیشی کا حساب کرلیں۔

الحمد للہ ، مدینہ منورہ کے قیام کے دوران روضۂ اقدس کے قریب بیٹھ کر اس کتاب پر مکمل نظر ڈالی گئی ، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین یارب العالمین



اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

واردِ حال مدینہ منورہ

۲۹؍ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۰ھ مطابق ۵؍ فروری ۲۰۱۹ء

مناجات

یاد میں تیری سب کو بھلا دوں کوئی نہ مجھ کو یاد رہے
تجھ پر سب گھر بار لٹا دوں خانۂ دل آباد رہے
سب خوشیوں کو آگ لگا دوں غم میں تیرے دل شاد رہے
سب کو نظر سے اپنی گرادوں تجھ سے فقط فریاد رہے
اب تو رہے بس تا دمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لا الٰہ الا اللہ ، لا الٰہ الا اللہ ، لا الٰہ الا اللہ، لا الٰہ الا اللہ
ضربیں کسی کے نام کی دل پر یوں ہی لگائے جا
گو نہ ملے جواب کچھ در یوں ہی کھٹکھٹائے جا
کھولیں یا نہ کھولیں در اس پر ہو کیوں تیری نظر
تو تو بس اپنا کام کر یعنی سدا لگائے جا
الا اللہ ، الا اللہ ، الا اللہ ، الا اللہ
کسب میں دنیا کے ہی رہا میں دین کی دولت کچھ نہ کمائی
وقت یوں ہی بیکار گزارا عمر یوں ہی غفلت میں گنوائی
خلق میں سب سے میں ہی برا ہوں مجھ میں نہیں ہے کوئی بھلائی

مجھ سا کوئی بد کار نہ ہوگا کون سی میں نے کی نہ برائی
شُغل میرا بس اب تو الٰہی شام و سَحر ہو اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھوں پہر ہو اللہ اللہ

لگا رہ اسی میں جو ہے اختیاری
نہ پڑ امر غیر اختیاری کے پیچھے
عبادت کیئے جا مزہ گر نہ آئے
نہ آدھی کو بھی چھوڑ ساری کے پیچھے
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

جَلَّ جَلَالُہٗ

دوا کی تلاش میں رہا دُعا کو چھوڑ کر
میں چل نہ سکا دنیا میں خطاؤں کو چھوڑ کر
حیران ہوں میں اپنی حسرتوں پہ اقبالؔ
ہر چیز خدا سے مانگ لی مگر خدا کو چھوڑ کر

علامہ اقبالؒ

عرضِ مُرتّب

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں، ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قُرب کا سبب ہوگا اور ان کو ان شاء اللہ اجر و ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم "اُدْعُوْنِیْ" (یعنی مجھ سے مانگو) پرعمل کر رہے ہیں، نیز حدیث "اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" (دعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے، اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنیٰ نہ جانتے ہوں، ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہیے تا کہ اُن کو معلوم ہوجاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں؟ پھر یہ دعا، حقیقی دعا بنے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصّواب

محمد یونس پالنپوری



اَذْكَارُ الصَّبَاحِ

صبح کے اذکار



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

افضل یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے سورج طلوع ہونے تک پورے کر لئے جائیں۔

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ صبح صادق سے دوپہر تک کسی بھی وقت پورے کرلیں۔

---

① ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔

سورۂ اخلاص | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ① وہ معبود برحق بے نیاز ہے ② نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ③ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ④ [ریاض القرآن]

سورۂ فلق | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا

حَسَدَ ۝۵

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ۝۱ اس کی مخلوق کے شر سے ۝۲ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے ۝۳ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ۝۴ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرے ۝۵ [ریاض القرآن]

سورۂ ناس | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵

الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ﴿۱﴾ لوگوں کے بادشاہ کی ﴿۲﴾ لوگوں کے معبود کی ﴿۳﴾ اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ﴿۴﴾ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ﴿۵﴾ جنات میں سے اور انسان میں سے ﴿۶﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے، اُس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی۔

[صحیح ترمذی: ۱۸۲/۳، ابوداؤد: ۵۰۸/۴]

﴿۲﴾ دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ

(سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

نیچے والی دُعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے پڑھیے پریشانی دور ہو گی۔ ان شاء اللہ۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔

ترجمہ : اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

◉ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے پریشانی دور ہو گی۔[حیاۃ الصحابہ: ۳/ ۳۴۲، اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۳،۷۴، ابو داؤد: ۴/۳۲۱ واسناد جیّد]

---

③ جہنم سے براءت کا نبوی نسخہ (چار مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اِس حالت میں صبح کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں، آپ کا کوئی ساجھی (شریک) نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (ﷺ) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت چار مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنم سے اُس کو آزاد فرما دیتے ہیں۔

[اخرجہ ابو داؤد: ۴/۳۱۸، بخاری فی الادب المفرد رقم:۱۲۰۱]

④ اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّ عَافِيَةٍ

وَّ سِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَ عَافِیَتَكَ وَ سِتْرَكَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی (گناہوں کے چھپا ہوا ہونے) کی حالت میں صبح کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی (ستّاری) دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

[اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم:۵۵]

---

۵ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ

خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ .

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ صبح کے وقت حاصل ہے، وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے، اُن میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے، لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو اُس نے اُس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کرلیا۔ [اخرجہ ابو داؤد: ۳۱۸/۴]

⑥ رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا .

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اُس کو راضی کر دیں گے۔

[رواہ الترمذی: ۱۴۱/۳ واحمد: ۴۳۳۸]

⑦ دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے! میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں، آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اِس کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اُس نے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لی۔

[اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی، انظر صحیح الترغیب والترھیب: ۱/۲۸۳]

نوٹ: آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تاکید اور وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا ہمیشہ پڑھتی رہنا۔ [بیہقی، عن انس رضی اللہ عنہ]

⑧ اچانک کی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص اِس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لے تو کوئی چیز اُس

کو مضرّت (نقصان) نہیں پہنچائے گی اور ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ اُس کو اچانک کی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

[اخرجہ ابو داؤد والترمذی وقال حدیث حسن صحیح]

⑨ جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ مِنۡ فُجَاءَۃِ الۡخَیۡرِ وَ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ فُجَاءَۃِالشَّرِّ ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہ دعا کرے جو مذکور ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔

[کتاب الاذکار: ص ۱۰۴]

تاج التسبیح (تسبیح کا سردار)

⑩ اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کے نبوی کلمات

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضَا نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ.

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے مناسب اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اُس کی کی ہوئی حمد کے ساتھ، اُس کی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اُس کی اپنی خوشی کے برابر اور اُس کے عرش کے وزن کے برابر اور اُس کے کلمات کے برابر۔

[اخرجہ مسلم: ۲۰۹۰/۴]

فضیلت: یہ تسبیح حضور ﷺ نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی۔ اس تسبیح کو تاج التسبیح (تسبیح کا سردار) کہا جاتا ہے۔

⑪ بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن کو درست رکھیے، اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھیے، اے اللہ! میری آنکھ عافیت سے رکھیے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ! میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

[ابو داؤد وانظر صحیح ابن ماجہ: ۳/۱۴۲]

فائدہ: اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا، اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھیے۔

⑫ وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَ شِرْکِہٖ وَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے، ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اِس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور

شیطان کی برائی سے اور اُس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اِس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت اِس دعا کو پڑھ لے وساوسِ شیطان سے اُس کی حفاظت ہوتی ہے۔ [ابو داؤد، صحیح ترمذی: ۳/۱۴۲]

⑬ جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجیے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

نوٹ: بعض روایات میں اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ بھی آیا ہے، مگر بندے نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے، میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں اُن تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی اُن نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اِس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اور اُسی دن اُس کا انتقال ہوجائے تو جنت میں داخل ہوگا۔

[بخاری: ۱۱/ ۹۷، ۹۸]

⑭ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَ اٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں۔ اے اللہ! ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

نوٹ: دُعا کا ترجمہ خوب غور سے پڑھیے۔

فضیلت: حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔ [اخرجہ ابوداوٗد وانظر صحیح ابن ماجہ: ۲/ ۳۳۲]

⑮ زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحَزَنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس کا غم ختم ہوجائے گا اور اُس کا قرض ادا ہوجائے گا۔

نوٹ: لفظ الْحَزَنِ اور الْحُزْنِ دونوں ہی درست ہیں۔

[اخرجہ ابوداؤد (باب فی الاستعاذہ) وہو آخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ ، قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد ہذا الحدیث۔]

⑯ علم نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ

(نمازِ فجر کا سلام پھیرنے کے بعد ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

فضیلت: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ فجر کا سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

[صحیح ابن ماجہ: ۱/۱۵۲، صحیح الزوائد: ۱۰/۱۱۱]

⑰ جہنم سے بچنے کا نبوی نسخہ

(فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ .

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے۔

فضیلت: جب صبح کی نماز سے فارغ ہوجائے تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ پڑھ لے، اگر اُسی دن وفات پا گیا تو جہنم سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

نوٹ: یہ دُعا حضور ﷺ نے حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ کو کان میں سکھائی تھی۔[وقال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین اخرجہ ابو داؤد و النسائی وصححہ ابن حبان]

---

⑱ اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ

وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ.

ترجمہ: اے میرے پروردگار! حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے، ایسی تعریف جو آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب کوئی شخص یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق پڑھنے والے کو اجر دے گا۔ [رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات]

⑲ مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

نوٹ: حضرت محمد ﷺ نے یہ دُعا اپنی بیٹیوں کو سکھائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی

سے اور ہر اُس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت: جو شخص دن کے شروع میں اِس دعا کو پڑھ لے تو اُس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

[رواہ ابن السنی وابو داوٗد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم]

⑳ بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

ترجمہ: جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے۔ میں اِس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس دن بہترین

رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

[ابن السنی ، کنز العمال: ۱۰۶/۲]

۲۱ حضور ﷺ کے ہاتھوں جنت میں داخلہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا .

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو حضور ﷺ اُس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرائیں گے۔

[رواہ الطبرانی باسناد حسن، المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح: ص ۳۱۲، بکھرے موتی: ج ۴ ص ۳۵]

۲۲ ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ [سورۂ روم: ۱۷ تا ۱۹]

ترجمہ: پس تم پاک اللہ کی یاد کرو جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿۱۷﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے حمد ہے اور شام کے پہر میں اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿۱۸﴾ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: ایک مرتبہ صبح پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے۔[ابو داؤد] مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام اِن کلمات کو تُظْهِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔ [ابن کثیر: ج ۴ ص ۱۶۶]

(۲۳) ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۂ مؤمن کی نیچے والی تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لیجئے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (۲۵۵)

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا

ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿۲۵۵﴾

[ریاض القرآن]

سورۂ مومن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھ لیجئے)

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۳﴾

ترجمہ: حٰمٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے، جو

زبردست ہے، جاننے والا ہے ﴿۲﴾ گناہوں کو معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، بڑی قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۳﴾
[ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص ''آیۃ الکرسی'' پڑھ کر پھر ''سورۂ مؤمن'' کی مذکورہ تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لے، وہ اُس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ [مسند بزار عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ورواہ الترمذی]

﴿۲۴﴾ ۷۰ ہزار فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.
(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے، بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ [سورۂ حشر] (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾ وہی اللہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت

والا، اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں ﴿۲۳﴾ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام، ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص صبح کو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ تین مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اُس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ [ترمذی]

﴿۲۵﴾ سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَ اَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَ

اَنْتَ تُحْیِیْنِیْ .

ترجمہ : اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے؟ میں نے عرض کیا: ضرور سنائیں۔حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام اِن کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اُس کو عطا فرمائیں گے۔حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے اس کے بعد فرمایا کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

کے سامنے اس دُعا کا تذکرہ کیا تو انھوں نے فرمایا: کہ میرے ماں باپ اللہ کے رسول پر قربان ہوں، یہی کلمات اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمائے تھے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام دن بھر میں سات مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر دُعا مانگتے تھے تو اللہ تعالیٰ ان کی مراد کو پوری فرماتے تھے۔[بکھرے موتی: ج ا ص ۱۴۴۔ ۱۴۵]

(۲۶) جنّات کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّارَحْمٰنُ.

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے اُن کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے، اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منھ کے بل گر پڑا۔

[موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ]

⑳ آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ.

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے صبح کی اور پوری سلطنت نے صبح کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اُس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے آپ

ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم نے اِس (مذکورہ) دعا کو تین مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیا تو شام تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر اور نقصان سے محفوظ رہو گے۔ [الدعا: ۹۵۴،ابن السنی: ٦٦، مجمع: ۱/۱۱۹]

(۲۸) جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ اللّٰتِيْ لَايُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ وَّ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ.

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے اُن کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا

شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ دعا پڑھ لے ان شاء اللہ جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ [موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ]

۲۹ گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (سو مرتبہ پڑھ لیجئے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ.

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے لائق اور اُس کی تعریف کرتا ہوں اُس کی بیان کی ہوئی تعریف کے ساتھ۔

فضیلت: اِن کلمات کو سو مرتبہ پڑھ لیجئے۔ سمندر کے جھاگ کے برابر

بھی گناہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ معاف فرمادیں گے۔ [صحیح مسلم:۲۰۸۱/۴]
اور ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں ملیں گی۔ [ترمذی]

۳۰ تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا آسان نبوی نسخہ

(بعد نماز فجر تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ .

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَ اَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ .

ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، اُس کی شان کے مناسب اور اُس کی تعریف کرتا ہوں، اُسی کی بیان کردہ تعریف کے ساتھ، اے اللہ! اُن نعمتوں میں سے مانگتا ہوں، جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر اور اپنی رحمت

مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

فضیلت: حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا: میری عمر زیادہ ہوگئی ہے، میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں ہیں یعنی میں بوڑھا ہوگیا ہوں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اِس لئے حاضر ہوا ہوں تا کہ آپ مجھے وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گذرے ہو، اُس نے تمہارے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ. کہو، اس سے تم اندھے پن، کوڑھ پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ .

[بکھرے موتی: ج ۱ ص ۹۵؛ حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۱۷۹]

⑶١ جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ [سورۂ مؤمنون: آیت ۱۱۵تا۱۱۸]

ترجمہ: پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے ﴿۱۱۵﴾ پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

وہ مالک ہے عرش عظیم کا ﴿۱۱۶﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۱۷﴾ اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمایئے، آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جِن ستا رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اُس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہوگیا، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے بتلا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا، اللہ کی قسم! ان آیتوں کو اگر کوئی با ایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ

سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح وشام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمدللہ ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔

[تفسیر ابن کثیر: ۳ر ۲۹۷، بکھرے موتی: ۱ر ۱۵۰]

(۳۲) صبح و شام کا شکریہ ادا کرنے والے نبوی کلمات

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ.

ترجمہ: اے اللہ ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی۔ آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے ہم مریں گے۔ اور آپ ہی کی

طرف لوٹ کر جانا ہے۔ [ترمذی]

(۳۳) دن کی خیر و بھلائی لینے کا اور دن کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ.

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی۔ اے اللہ! میں آپ سے اِس دن کی بھلائی اور اِس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اِس کی برکت اور اِس کی ہدایت مانگتاہوں اور اِس دن اور اِس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

[حصن حصین، پرنور دعا: ص ۳۲]

۳۴ دن کی نیکی اور کامیابی حاصل کرنے کا نبوی وظیفہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّ اٰخِرَهٗ نَجَاحًا، اَسْئَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ترجمہ: یا اللہ! اس دن کے اوّل حصہ کو نیکی بنایئے، درمیانی حصہ کو فلاح کا ذریعہ اور آخری حصہ کو کامیابی، یاارحم الراحمین! میں دنیا و آخرت کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔ [حصینِ حصین: ص۷۵]

۳۵ دینِ اسلام کا شکر ادا کرنے والے کلمات

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ.

ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے جدِّامجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو مُوَحِّد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ [حصن حصین: ص۷۰]

۳۶ پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ جملے آخرت کے لئے

دنیا کے لیے (ایک بار پڑھ لیجئے)

۱ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ.

ترجمہ: کافی ہے اللہ مجھ کو میرے دین کے لئے۔

۲ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، میری کُل فکر کے لئے۔

③ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اُس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے۔

---

④ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ ،اُس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے۔

---

⑤ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اُس شخص کے لئے جو برائی کے ساتھ مجھے دھوکہ اور فریب دے۔

آخرت کے لیے (ایک بار پڑھ لیجئے)

① حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ ، موت کے وقت۔

② حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت۔

③ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، میزان کے پاس۔ (یعنی اس ترازو کے پاس جس میں نامۂ اعمال کا وزن ہوگا۔)

④ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، پل صراط کے پاس۔

⑤ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اُسی پر توکّل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

فضیلت: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مذکورہ دس کلمات کو صبح

کے وقت پڑھ لے تو وہ شخص اِن کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اُس کے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے پر اجر وثواب دیتے ہوئے پائے گا۔ [درمنثور:ج۲ص۱۰۳]

﴿۳۷﴾ سو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے، اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور نیک کام کرنے کی قدرت اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی طرف سے عطا ہوئی ہے، جو بہت بلند بڑا عظمت والا ہے۔

فضیلت: حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ شب معراج میں جب

میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی، تو انھوں نے فرمایا کہ اپنی امت کو میرا اسلام کہہ دینا اور یہ کہنا کہ جنت کی نہایت عمدہ پاکیزہ مٹی ہے اور بہترین پانی ہے، لیکن وہ بالکل چٹیل میدان ہے اور اس کے پودے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ہیں۔

(۳۸) سو مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور خوب تھامنے والا ہے۔ اور اسی سے توبہ کرتا ہوں۔

فضیلت: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا

رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے راستہ بنا دیتے ہیں، ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں، اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ خوش خبری ہے اس شخص کے لیے جو اپنے اعمال نامے میں (قیامت کے دن) زیادہ استغفار پائے۔

یا ” اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ “ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

(۳۹) سو مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود ”درودِ ابراہیمی“ ہو، جو نماز میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل درود پڑھ لیجئے، وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! درود نازل فرما نبی اُمّی سیدنا محمد پر اپنی معلومات کی تعداد کے برابر، اور موجودات کے برابر۔

(۴۰) سو مرتبہ **یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ.** پڑھ لیجئے۔

(۴۱) تین مرتبہ **فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ** پڑھ لیجئے۔

ترجمہ: اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

پانچ سو مرتبہ یا سو مرتبہ ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' پڑھ لیجئے۔

ان شاءاللہ بہت بہت بہت فائدہ ہوگا۔

(۴۲) **ایک مرتبہ سورۂ یٰسٓ پڑھ لیجئے۔**

(۴۳) **ایک مرتبہ سورۂ مُزَّمِّل پڑھ لیجئے۔**

فضیلت: علماء فرماتے ہیں کہ اس کو کثرت سے پڑھنے سے

جنات و جادو سے حفاظت ہوگی اور اللہ تعالیٰ مال و دولت سے نوازیں گے۔

(۴۴) ایک مرتبہ اللہ کے ننانوے نام پڑھ لیجئے

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

ترجمہ: اور اللہ کے لئے اچھے نام ہیں، سو تم (ہمیشہ) اس کو اچھے ناموں سے پکارو۔ [ریاض القرآن]

پڑھنے کا طریقہ: اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ کے ہر نام کے آگے "جَلَّ جَلَالُهٗ" پڑھیے، مثلاً اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ ، اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ وغیرہ، تو ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

نوٹ: اگر کوئی عربی اسماءِ حسنیٰ پڑھنے سے عاجز ہو تو اُن کا ترجمہ سمجھ کر پڑھ لیا کرے، اور اللہ تعالیٰ کو اُن اوصاف سے متصف جانے اور مانے، ان شاء اللہ اس کو بھی اسماءِ حسنیٰ کے فوائد و برکات حاصل ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام مع ترجمہ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ

وہی اللہ یعنی حقیقی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

نمبر	نام	ترجمہ
۱	اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	بڑا مہربان ہے۔
۲	اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	نہایت رحم والا ہے۔
۳	اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ	تمام جہانوں کا بادشاہ ہے۔
۴	اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ	نہایت پاک۔
۵	اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اور تمام کمزوریوں وعیوب سے سالم ہے۔
۶	اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	امن وامان دینے والا ہے۔
۷	اَلْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	تمام مخلوق کی نگہبانی کرنے والا ہے۔

۸	اَلْعَزِيْزُ جَلَّ جَلَالُهٗ	کامل غلبہ والا ہے، کبھی کسی سے مغلوب نہیں ہوتا۔
۹	اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ	بگڑے ہوئے کاموں اور حالات کو درست کرنے والا ہے۔
۱۰	اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	بڑی عظمت والا ہے۔
۱۱	اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ	جان ڈالنے والا ہے۔
۱۲	اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ	پیدا کرنے والا ہے۔
۱۳	اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	صورت بنانے والا ہے۔
۱۴	اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ	بہت معاف کرنے والا ہے۔
۱۵	اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ	سب کو قابو میں رکھنے والا ہے۔
۱۶	اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ	بہت دینے والا ہے۔
۱۷	اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهٗ	خوب رزق پہنچانے والا ہے۔

۱۸	اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُہٗ	فتح بخش اور رزق ورحمت کے دروازے کھولنے والا ہے۔
۱۹	اَلْعَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	خوب جاننے والا ہے۔
۲۰	اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ	روزی تنگ کرنے والا ہے۔
۲۱	اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ	روزی کشادہ کرنے والا ہے۔
۲۲	اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ	(نافرمانوں کو) پست کرنے والا۔
۲۳	اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	(اور نیکو کاروں کو) بلند کرنے والا۔
۲۴	اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	(مسلمانوں کو) عزّت دینے والا۔
۲۵	اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	(اور کافروں کو) ذلیل و رسوا کرنے والا۔
۲۶	اَلسَّمِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	خوب سننے والا۔
۲۷	اَلْبَصِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	سب کو دیکھنے والا۔

۲۸	اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اور سب کا حاکم ہے۔
۲۹	اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ	نہایت انصاف پرور۔
۳۰	اَللَّطِيْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ	بڑا باریک بیں اور بندوں پر نرمی کرنے والا ہے۔
۳۱	اَلْخَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	بڑا باخبر۔
۳۲	اَلْحَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	بڑا بُردبار۔
۳۳	اَلْعَظِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اور عظمت والا ہے۔
۳۴	اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	بہت بخشنے والا۔
۳۵	اَلشَّكُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اور بڑا قدر داں یعنی تھوڑے عمل پر بہت زیادہ دینے والا ہے۔
۳۶	اَلْعَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	بہت بلند۔

۳۷	اَلْكَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بہت بڑا ہے۔
۳۸	اَلْحَفِيْظُ جَلَّ جَلَالُہٗ	سب کی حفاظت کرنے والا۔
۳۹	اَلْمُقِيْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ	غذا بخش ہے۔
۴۰	اَلْحَسِيْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ	حساب لینے والا۔
۴۱	اَلْجَلِيْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑی شان والا۔
۴۲	اَلْكَرِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑا سخی۔
۴۳	اَلرَّقِيْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ	خوب نگہبانی کرنے والا۔
۴۴	اَلْمُجِيْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ	سب کی دُعائیں سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔
۴۵	اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑی وسعت والا ہے۔
۴۶	اَلْحَكِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑی حکمت والا ہے۔

(نیک بندوں سے) بے حد محبت کرنے والا۔	اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	۴۷
بڑا بزرگ۔	اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	۴۸
اور مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔	اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ	۴۹
حاضر و ناظر۔	اَلشَّهِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	۵۰
اور ثابت و برحق ہے۔	اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	۵۱
بڑا کارساز۔	اَلْوَکِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ	۵۲
بڑی قوّت والا۔	اَلْقَوِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	۵۳
مضبوط اقتدار والا ہے۔	اَلْمَتِیْنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	۵۴
(نیکو کاروں کا) مددگار۔	اَلْوَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	۵۵
تمام خوبیوں کا مالک۔	اَلْحَمِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	۵۶

۵۷	اَلْمُحْصِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ	خوب شمار کرنے والا اور گھیرنے والا ہے۔
۵۸	اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ	پہلی بار پیدا کرنے والا۔
۵۹	اَلْمُعِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	دوبارہ زندہ کرنے والا ہے۔
۶۰	اَلْمُحْیِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ	زندگی بخشنے والا ہے۔
۶۱	اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ	موت دینے والا ہے۔
۶۲	اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔
۶۳	اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	خوب تھامنے والا ہے۔
۶۴	اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	ایسا غنی و بے نیاز ہے کہ کسی چیز کا محتاج نہیں۔
۶۵	اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بزرگی والا۔

٦٦	اَلْوَاحِدُ جَلّ جَلَالُہٗ	اپنی ذات وصفات میں یکتا۔
٦٧	اَلْاَحَدُ جَلّ جَلَالُہٗ	ایک اکیلا اپنی ذات وصفات میں یکتا۔
٦٨	اَلصَّمَدُ جَلّ جَلَالُہٗ	بڑا بے نیاز۔
٦٩	اَلْقَادِرُ جَلّ جَلَالُہٗ	بڑی قدرت والا۔
٧٠	اَلْمُقْتَدِرُ جَلّ جَلَالُہٗ	قدرتِ کاملہ رکھنے والا۔
٧١	اَلْمُقَدِّمُ جَلّ جَلَالُہٗ	(نیکو کاروں کو) آگے کرنے والا۔
٧٢	اَلْمُؤَخِّرُ جَلّ جَلَالُہٗ	(اور بدکاروں کو) پیچھے کرنے والا۔
٧٣	اَلْاَوَّلُ جَلّ جَلَالُہٗ	سب سے پہلا۔
٧٤	اَلْاٰخِرُ جَلّ جَلَالُہٗ	سب سے پچھلا۔
٧٥	اَلظَّاهِرُ جَلّ جَلَالُہٗ	خوب نمایاں۔

۷۶	اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	نہایت پوشیدہ۔
۷۷	اَلْوَالِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ	سب پر حکومت کرنے والا۔
۷۸	اَلْمُتَعَالِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بہت بلند و برتر۔
۷۹	اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	نیک سلوک کرنے والا۔
۸۰	اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ	توبہ قبول کرنے والا۔
۸۱	اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بدلہ لینے والا۔
۸۲	اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	بہت معاف کرنے والا۔
۸۳	اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ	خوب شفقت کرنے والا۔
۸۴	مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُہٗ	سارے جہاں کا مالک۔

۸۵	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهٗ	عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا۔
۸۶	اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ	عدل و انصاف کرنے والا۔
۸۷	اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	(قیامت کے دن) سب کو جمع کرنے والا ہے۔
۸۸	اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	بڑا بے نیاز۔
۸۹	اَلْمُغْنِیُ جَلَّ جَلَالُهٗ	(اور بندوں کو) بے نیاز کرنے والا ہے۔
۹۰	اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	(ہلاکت کے اسباب کو) روکنے والا۔
۹۱	اَلضَّارُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	نقصان پہنچانے والا۔
۹۲	اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	نفع پہنچانے والا۔

۹۳	اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	نہایت روشن اور سارے جہاں کو روشن کرنے والا۔
۹۴	اَلْهَادِىْ جَلَّ جَلَالُہٗ	ہدایت دینے والا۔
۹۵	اَلْبَدِيْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا۔
۹۶	اَلْبَاقِىْ جَلَّ جَلَالُہٗ	ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔
۹۷	اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ	تمام چیزوں کا وارث و مالک ہے۔
۹۸	اَلرَّشِيْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	سب کا راہ نما اور سب کو راہ راست دکھانے والا ہے۔
۹۹	اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بہت برداشت کرنے والا اور بڑا بردبار ہے۔

[ترمذی شریف ،ابواب الدعوات: ۱۸۹/۲]

فضیلت: بخاری ومسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے

ننّانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں جس نے اُن کو محفوظ کرلیا (یعنی ان کو یاد کیا اور ان پر ایمان لایا) وہ جنت میں پہنچ گیا۔

[اسمائے حسنیٰ کی مکمل تفصیل ان کے فوائد ومعانی وخواص کے ساتھ بندہ کی کتاب ''بکھرے موتی'' ج۳ص ۹۳ سے ص ۲۰۴ پر موجود ہیں، ملاحظہ فرمالیں۔]

۴۵ موجودہ اور آئندہ دجّالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ

۱. امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ ''سورۂ کہف'' کی ابتدائی دس آیتیں جو یاد کرلے گا اور پڑھے گا، وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

۲. صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں یوں ہے کہ تم میں سے جو شخص دجّال کو پالے تو اُس پر سورۂ کہف کی شروع کی آیات پڑھ دے (اس کی وجہ سے) وہ دجّال کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۳. بعض روایات میں ہے کہ سورۂ کہف کی آخری آیات یاد کرنے سے اور پڑھنے سے دجّال کے شر سے حفاظت رہے گی۔

سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات مع ترجمہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَلَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ﴿۱﴾

ترجمہ: تمام تعریفیں اسی اللہ کے لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر قرآن اتارا اور اس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔ [ریاض القرآن]

قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَ یُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ﴿۲﴾

ترجمہ: بالکل ٹھیک، تاکہ وہ اللہ کی طرف سے ایک سخت عذاب سے آگاہ کر دے اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دے جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ ان کے لیے اچھا بدلہ ہے۔ [ریاض القرآن]

مَّا كِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾

ترجمہ: وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ [ریاض القرآن]

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾

ترجمہ: اور ان لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ [ریاض القرآن]

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

ترجمہ: ان کو اس بات کا کوئی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کو، یہ بڑی بھاری بات ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے، وہ صرف

جھوٹ کہتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾

ترجمہ: شاید آپ ان کے پیچھے غم سے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو گے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائے۔ [ریاض القرآن]

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾

ترجمہ: روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انہیں آزمالیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے۔ [ریاض القرآن]

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾

ترجمہ: اور یہ بھی یقین رکھو کہ روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک سپاٹ میدان بنادیں گے۔ [ریاض القرآن]

﴿۹﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾

ترجمہ: کیا آپ خیال کرتے ہو کہ کہف اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے بہت عجیب نشانی تھے۔ [ریاض القرآن]

﴿۱۰﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

ترجمہ: جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر انھوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اپنے پاس سے رحمت دیجیے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے کو درست کر دیجیے۔ [ریاض القرآن]

سورۂ کہف کی آخری آیات مع ترجمہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

﴿۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾

ترجمہ: کیا انکار کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو اپنا دوست بنائیں گے، ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ [ریاض القرآن]

---

② قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں تم کو بتا دوں کہ اپنے اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون لوگ ہیں؟ [ریاض القرآن]

---

③ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾

ترجمہ: یہ وہ لوگ ہیں کہ دنیوی زندگی میں ان کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ [ریاض القرآن]

④ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾

ترجمہ: یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا اس لئے ان کا سارا کیا دھرا غارت ہوگیا، چنانچہ قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے۔ [ریاض القرآن]

---

⑤ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

ترجمہ: یہ جہنم اُن کا بدلہ ہے اِس لیے کہ اُنھوں نے انکار کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا۔ [ریاض القرآن]

---

⑥ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾

ترجمہ: بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے فردوس کے باغوں کی مہمانی ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑦ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

ترجمہ: اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے۔ [ریاض القرآن]

---

⑧ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کی نشانیوں کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو سمندر ختم ہو جائے گا اِس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں، اگرچہ ہم اُس کے ساتھ اُسی کے مانند اور سمندر ملا دیں۔ [ریاض القرآن]

۹ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو اُس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ [ریاض القرآن]

نوٹ: آخری آیات علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح مسلم میں اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا سے بتائی ہے۔

تشریح: اس کی توضیح میں شارحین حدیث نے لکھا ہے کہ سورۂ کہف کے ابتدائی حصہ میں جو تمہیدی مضمون ہے اور اسی کے ساتھ اصحابِ کہف کا جو واقعہ بیان فرمایا گیا ہے، اُس میں ہر دجّالی

فتنہ کا پورا توڑ موجود ہے اور جس دل کو اُن حقائق اور مضامین کا یقین نصیب ہو جائے جو سورۂ کہف کی اِن ابتدائی آیتوں میں بیان کئے گئے ہیں وہ دِل کسی دجّالی فتنہ سے کبھی متأثر نہ ہوگا، اِسی طرح اللہ کے جو بندے اِن آیتوں کی اِس خاصیت اور برکت پر یقین رکھتے ہوئے اِن کو اپنے دل و دماغ میں محفوظ کریں گے اور اِن کی تلاوت کریں گے اللہ تعالیٰ اُن کو بھی دجّالی فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔

[انوار البیان: ج۵ ص ۴۵۴، معارف الحدیث: ج۵ ص ۹۴/۹۵، مسلم شریف: ج۱ ص ۲۷۱، مکتبہ رشیدیہ، بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم]

(۴۶) دعاؤں کی قبولیت اور غموں سے نجات کے لیے نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

ترجمہ: آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں قصور وار ہوں۔

فائدہ: دعائیں قبول ہوں گی، اور غموں سے نجات ملے گی۔ ان شاء اللہ۔

۴۷ ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے۔

فضیلت: جو شخص صبح میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اُس سے نقصان نہیں پہنچتا۔ [ابوداوٗد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ: ۲/۲۳۲]

۴۸ ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب علاج

مُنْجِيَاتْ (ایک بار پڑھ لیجئے)

① قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج

هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾

[سورۂ توبہ]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ ہمیں صرف وہی چیز پہونچے گی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے، وہ ہمارا کارساز ہے اور اہلِ ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ [ریاض القرآن]

﴿٢﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾

[سورۂ یونس]

ترجمہ: اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اُس کے سِوا کوئی نہیں جو اُس کو دور کر سکے، اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہونچانا چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ [ریاض القرآن]

③ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ⑥ [سورۂ ھود]

ترجمہ: اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذِمّے نہ ہو، اور وہ جانتا ہے جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے، سب کچھ ایک کھلی کتاب میں موجود ہے۔ [ریاض القرآن]

---

④ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۵۶ [سورۂ ھود]

ترجمہ: میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی پیشانی اُس کے ہاتھ میں نہ ہو، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ [سورۂ عنکبوت]

ترجمہ: اور کتنے جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی، اور وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۶﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ [سورۂ فاطر]

ترجمہ: اللہ کوئی رحمت لوگوں کے لیے کھولے تو کوئی اُس کا روکنے والا نہیں، اور جس کو وہ روک لے تو کوئی اُس کو کھولنے والا نہیں، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

۷ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾

[سورۂ زمر]

ترجمہ: اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دیجیے: تمہارا کیا خیال ہے، اللہ کے سِوا تم جن کو پُکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہونچانا چاہے تو کیا یہ اُس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اُس کی مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں؟ کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

⑭⑨ آیاتِ توحید (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

توحید ہی دین کی بنیاد اور جڑ ہے، اس لیے جتنا اس میں دل لگی اور وابستگی ہو گی دین میں مضبوطی پیدا ہو گی، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں توحید کے مضمون کو بار بار مختلف طریقوں سے ذکر فرمایا ہے، لہٰذا ان آیات کو اور ان کے ترجمے کو بہت دھیان سے پڑھیے کہ توحید دل کی گہرائیوں میں اتر جائے اور اندرون دل میں پختہ ہو جائے اور دل میں اللہ کے سوا کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ آیاتِ کریمہ میں جہاں اللہ تعالیٰ کی توحید کا بیان ہے، اُس حصے پر لکیر کے ذریعے نشاندہی کی گئی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

① وَاِلٰـهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶۳﴾ [سورۂ بقرہ]

ترجمہ: اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ [ریاض القرآن]

② اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ۬ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ط مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ط یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَھُمۡ ج وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ج وَلَا یَئُوۡدُہٗ حِفۡظُھُمَا ج وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ [سورۂ بقرہ]

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے

آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا۔[ریاض القرآن]

---

③ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ②

[سورۂ آلِ عمران]

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

---

④ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑱ [سورۂ آلِ عمران]

ترجمہ: اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہلِ علم کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا، اُس کے سوا

کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

⑤ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۶۲﴾ [سورۂ آلِ عمران]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

⑥ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْـًٔا وَّ لَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ [سورۂ آلِ عمران]

ترجمہ: (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اہل کتاب! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے، (وہ یہ) کہ

ہم اللہ کے سِوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہ بنائے، پھر اگر وہ اس سے منہ موڑ لیں تو کہہ دیں کہ تم گواہ رہو، ہم فرماں بردار ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

⑦ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ ط وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا ﴿۸۷﴾ [سورۂ نساء]

ترجمہ: اللہ وہ (معبود) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں، اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہوسکتی ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑧ لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ ثَالِثُ ثَلٰثَۃٍ م وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّآ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ط وَاِنْ

لَمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ [سورۂ مائدہ]

ترجمہ: یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے؛ حالانکہ کوئی معبود نہیں سوائے ایک معبود کے، اور اگر وہ باز نہ آئے اس سے جو وہ کہتے ہیں تو ان میں سے کفر پر قائم رہنے والوں کو ایک دردناک عذاب پکڑے گا۔ [ریاض القرآن]

﴿۹﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ط قُلِ اللّٰهُ لا شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ وَ اُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ط اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ط قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ج قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ [سورۂ انعام]

ترجمہ: پوچھئے کہ سب سے بڑا گواہ کون ہے؟ کہہ دیجئے کہ اللہ ہے، جو میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور مجھ پر یہ قرآن اتارا گیا ہے تاکہ میں تم کو اس کے ذریعے خبردار کرتا رہوں اور اس کو جس تک یہ پہنچے، کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور معبود بھی ہیں؟ کہہ دیں کہ میں اس کی گواہی نہیں دیتا، نیز کہہ دیں کہ وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور میں بری ہوں تمہارے شرک سے۔ [ریاض القرآن]

---

⑩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ [سورۂ انعام]

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ یہ بتاؤ کہ اگر اللہ چھین لے تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ

کے سوا کون معبود ہے، جو ان کو واپس لائے، دیکھو کہ ہم کیوں کر طرح طرح کی نشانیاں بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ منہ موڑ لیتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

⑪ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ [سورۂ انعام]

ترجمہ: یہ ہے اللہ تمہارا رب، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی ہر چیز کا خالق ہے پس تم اسی کی عبادت کرو، اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑫ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

[سورۂ انعام]

ترجمہ:آپ بس اس چیز کی پیروی کریں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی جانب وحی کی جارہی ہے ، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے اعراض کیجیے۔ [ریاض القرآن]

---

⑬ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰـهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ [سورۃ اعراف]

ترجمہ:موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا میں تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں؛حالانکہ اس نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑭ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَاﰳ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

[سورۂ اعراف]

ترجمہ:(اے نبی) کہہ دیجئے کہ اے لوگو! بے شک میں اس اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف جس کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی مارتا ہے، پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے اُمّی رسول و نبی پر جو ایمان رکھتا ہے اللہ اور اس کے کلمات پر اور اس کی پیروی کرو؛ تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ [ریاض القرآن]

﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰـهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ [سورۂ توبہ]

ترجمہ:انھوں نے اللہ کے سوا اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا ڈالا

اور مسیح ابن مریم کو بھی؛ حالانکہ ان کو صرف یہ حکم تھا کہ وہ ایک معبود کی عبادت کریں، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پاک ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

⑯ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ [سورۃ توبہ]

ترجمہ: پھر بھی اگر وہ منہ پھیرلیں تو کہہ دیجئے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑰ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِیْعٍ

اِلَّا مِنۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۳ [سورۂ یونس]

ترجمہ: بے شک تمہارا رب اللہ ہے، جس نے آسمان و زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا، وہی معاملات کا انتظام کرتا ہے، اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں، وہی اللہ تمہارا رب ہے، پس تم اُسی کی عبادت کرو، کیا تم سوچتے نہیں! [ریاض القرآن]

۱۸ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الۡحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعۡدَ الۡحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖۚ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ۳۲

[سورۂ یونس]

ترجمہ: پس وہی اللہ تمہارا حقیقی پروردگار ہے، حق کے بعد بھٹکنے کے سوا اور کیا ہے؟ تم کدھر پھرے جاتے ہو۔ [ریاض القرآن]

۱۹ وَجٰوَزۡنَا بِبَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْۤ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ [سورۂ یونس]

ترجمہ: اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرادیا تو فرعون اور اُس کے لشکر نے اُن کا پیچھا کیا سرکشی اور زیادتی کی غرض سے، یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا تو اُس نے کہا کہ میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۰﴾ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۚ

وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾ [سورۂ یونس]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین کے متعلق شک میں ہو تو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو اللہ کے سوا؛ بلکہ میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو وفات دیتا ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۱﴾ فَاِلَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَـكُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ اُنۡزِلَ بِعِلۡمِ اللّٰهِ وَاَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾ [سورۂ ہود]

ترجمہ: پس اگر وہ تمہارا کہا پورا نہ کر سکے تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے اُترا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر کیا تم حکم کو مانتے ہو۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۲﴾ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ‌ ؕ اِنِّىۡۤ اَخَافُ

عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿۲۶﴾ [سورۂ ہود]

ترجمہ: یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، میں تم پر ایک دردناک عذاب کے دن کا اندیشہ رکھتا ہوں۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۳﴾ وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ [سورۂ ہود]

ترجمہ: اور عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا، اُس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تم نے محض جھوٹ گھڑ رکھے ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۴﴾ يٰصَاحِبَىِ السِّجۡنِ ءَاَرۡبَابٌ مُّتَفَرِّقُوۡنَ خَيۡرٌ اَمِ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ [سورۂ یوسف]

ترجمہ: اے میرے جیل کے ساتھیو! کیا جُدا جُدا کئی معبود بہتر

ہیں، یا اکیلا زبردست اللہ؟ [ریاض القرآن]

﴿۲۵﴾ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسۡمَآءً سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۰﴾ [سورۂ یوسف]

ترجمہ: تم اُس کے سوا نہیں پوجتے مگر کچھ ناموں کو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے اُس کی کوئی سند نہیں اُتاری، اقتدار صرف اللہ ہی کے لیے ہے، اُس نے حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہی سیدھا دین ہے، مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۶﴾ كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ

قَبۡلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَاۡ عَلَيۡهِمُ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ [سورۂ رعد]

ترجمہ: اسی طرح ہم نے آپ کو بھیجا ہے ایک امت میں جس سے پہلے بھی بہت سی امتیں گزر چکی ہیں؛ تا کہ آپ لوگوں کو وہ پیغام سنا دیں جو ہم نے آپ کی طرف بھیجا ہے، اور وہ مہربان اللہ کا انکار کر رہے ہیں، کہہ دیجیے کہ وہی میرا رب ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ [ریاض القرآن]

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنۡذَرُوۡا بِهٖ وَلِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا

الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ [سورۂ ابراہیم]

ترجمہ: یہ لوگوں کے لیے ایک اعلان ہے اور تا کہ اس کے ذریعے وہ ڈرا دیے جائیں اور تا کہ وہ جان لیں کہ وہی ایک معبود ہے اور تا کہ عقل مند لوگ نصیحت حاصل کریں۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۸﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ [سورۂ نحل]

ترجمہ: وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے روح کے ساتھ اُتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ لوگوں کو خبر دار کر دو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پس تم مجھ سے ڈرو۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۹﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ

مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۲۲﴾ [سورۂ نحل]

ترجمہ: تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، مگر وہ لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔

[ریاض القرآن]

﴿۳۰﴾ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰـهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۵۱﴾

[سورۂ نحل]

ترجمہ: اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود مت بناؤ، وہ ایک ہی معبود ہے، تو مجھ ہی سے ڈرو۔ [ریاض القرآن]

﴿۳۱﴾ لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾ [سورۂ بنی اسرائیل]

ترجمہ: آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنائیے، ورنہ آپ بدحال اور بے کس ہو کر رہ جائیں گے۔ [ریاض القرآن]

﴿۳۲﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ [سورۂ بنی اسرائیل]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو وہ عرش والے کی طرف ضرور راستہ نکالتے۔ [ریاض القرآن]

﴿۳۳﴾ وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ [سورۂ کہف]

ترجمہ: اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب کہ وہ اُٹھے اور کہا کہ ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے، اگر ہم ایسا کریں تو ہم بہت بے جا بات کریں گے۔ [ریاض القرآن]

(۳۴) هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ (۱۵) [سورۃ کہف]

ترجمہ: یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اُس کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں، یہ ان کے حق میں کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے، پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

[ریاض القرآن]

(۳۵) قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْ لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ع (۱۱۰) [سورۃ کہف]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ میں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں، مجھ پر

وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو، اس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ [ریاض القرآن]

---

(۳۶) وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ (۳۶) [سورۂ مریم]

ترجمہ: اور بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، پس تم اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ [ریاض القرآن]

---

(۳۷) اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (۸) [سورۂ طٰہٰ]

ترجمہ: وہ اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، تمام اچھے نام اُسی کے ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

(۳۸) اِنَّنِیْۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ (۱۴) [سورۂ طٰہٰ]

ترجمہ: میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔ [ریاض القرآن]

(۳۹) اِنَّمَآ اِلٰـهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا (۹۸) [سورۂ طٰہٰ]

ترجمہ: تمہارا معبود تو صرف اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ [ریاض القرآن]

(۴۰) لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (۲۲) [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: اگر اُن دونوں میں اللہ کے سوا معبود ہوتے تو دونوں درہم برہم ہوجاتے، پس اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]



اَذْكَارُ الْمَسَاءِ

شام کے اذکار



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

افضل یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر سے لے کر عشاء تک پورے کر لئے جائیں۔

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے بعد سے صبح صادق سے پہلے پورے کر لیں۔

① اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ

اٰیۃُ الۡکُرۡسِی (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡھِمۡ وَمَا خَلۡفَھُمۡ ۚ

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ ۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿۲۵۵﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص رات کے وقت "آیۃ الکرسی" پڑھ لے، وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے، اور شیطان صبح تک اُس کے قریب بھی نہیں ہوتا۔ [انظر البخاری مع الفتح: ۴/۴۸۷]

② اپنی کفایت کا نبوی نسخہ

(سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں) (ایک بار پڑھ لیجئے)

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

ترجمہ: رسول ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر اُترا ہے اور مسلمان بھی اُس پر ایمان لائے ہیں، سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر، اور اُس کی کتابوں پر، اور اُس کے رسولوں پر، ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سُنا اور مانا، ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں، اے ہمارے رب اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۲۸۵﴾ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اُس کی طاقت کے مطابق ہی، اُس کو ملے گا وہی جو اُس نے کمایا اور اُس پر پڑے گا وہی جو اُس نے کیا، اے ہمارے پروردگار! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر جائیں، اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈالیے جس طرح آپ نے ڈالا تھا ہم سے اگلے لوگوں

پر، اے ہمارے رب! ہم سے وہ نہ اُٹھوایئے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے، اور درگزر فرمایئے ہم سے، اور ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمایئے، آپ ہی ہمارے کارساز ہیں، پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجیے ﴿۲۸۶﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لے تو اُس کی کفایت ہوجائے گی۔ [بخاری مع الفتح: ۹/ ۹۴ و مسلم: ۱/ ۵۵۴]

③ ہر موذی کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین مرتبہ پڑھ لیجئے

سورۂ اخلاص | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۙ۬ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ﴿۱﴾ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ﴿۲﴾ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی

کا بیٹا ③ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ④ [ریاض القرآن]

سورۂ فلق | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ② وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ① اس کی مخلوق کے شر سے ② اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے ③ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ④ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرے ⑤ [ریاض القرآن]

سورۂ ناس | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾

مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ① لوگوں کے بادشاہ کی ② لوگوں کے معبود کی ③ اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ④ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ⑤ جنات میں سے اور انسان میں سے ⑥

[ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے، اُس کی ہر چیز سے کفایت ہوجائے گی۔

[صحیح ترمذی: ۳/۱۸۲، ابو داؤد: ۴/۵۰۸]

④ دنیا وآخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ

(سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

نیچے والی دُعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے پڑھیے پریشانی دور ہو گی۔ ان شاء اللہ

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔

ترجمہ : اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

◉ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے پڑھیے پریشانی دور ہو گی۔ [حیاۃ الصحابہ: ۳/ ۳۴۲، اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۰، ۷۳، ابو داؤد: ۴/ ۳۲۱ واسناد جیّد]

---

⑤ جہنم سے آزادی پانے کا نبوی نسخہ

(چار مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَمْسَیْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ

عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اِس حالت میں شام کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں، آپ کا کوئی ساجھی (شریک) نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت چار مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنم سے اُس کو آزاد فرما دیتے ہیں۔

[اخرجہ ابو داؤد: ۳۱۸/۴، بخاری فی الادب المفرد رقم: ۱۲۰۱]

⑥ اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل کروانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَمْسَيْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّ سِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی (گناہوں کے چھپا ہوا ہونے) کی حالت میں شام کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی (ستّاری) دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

[اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم:۵۵]

⑦ نعمتوں کی ادائیگیٔ شکر کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ مَا اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ .

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ شام کے وقت حاصل ہے، وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے، اُن میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے، لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکرگزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو اُس نے اُس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرلیا۔ [اخرجہ ابوداؤد: ۳۱۸/۴]

⑧ قیامت کے دن بندہ کو راضی کئے جانے کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا.

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص یہ دعا شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اُس کو راضی کر دیں گے۔

[رواہ الترمذی: ۱۴۱/۳ واحمد: ۴۳۳۸]

---

⑨ دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے! اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے! میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں، آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

فضیلت: جو شخص یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اُس نے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لی۔

[اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی، انظر صحیح الترغیب والترھیب: ۱/ ۲۸۳]

نوٹ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تاکید اور وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا ہمیشہ پڑھتی رہنا۔ [بیہقی عن انس رضی اللہ عنہ]

⑩ اچانک کی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے شام کی جس کے نام کی

برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کی اچانک کی آفتوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔

[اخرجہ ابوداؤد والترمذی وقال حدیث حسن صحیح]

⑪ بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن کو درست رکھیے، اے اللہ! میرے

کان عافیت سے رکھیے، اے اللہ ! میری آنکھ عافیت سے رکھیے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ ! میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ [ابو داؤد وانظر صحیح ابن ماجہ : ۱۴۲/۳]

فائدہ: اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا، اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھیے۔

---

⑫ وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَ اَنْ

اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ.

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اِس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اُس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اِس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت اِس دعا کو پڑھ لے وساوسِ شیطان سے اُس کی حفاظت ہو جاتی ہے۔ [ابو داؤد، صحیح ترمذی: ۳/۱۴۲]

⑬ جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

نوٹ: بعض روایات میں اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ بھی آیا ہے، مگر بندے نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔ (محمد یونس پالنپوری)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے، میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں اُن تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی اُن نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اِس

لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے کیوں کہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا شام کے وقت پڑھ لے اور اُسی رات اُس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہو گا۔

[بخاری: ۱۱/ ۹۷، ۹۸]

⑭ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ

خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں۔ اے اللہ! ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

نوٹ: دُعا کا ترجمہ خوب غور سے پڑھیے۔

فضیلت: حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔ [اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ: ۳۳۲/۲]

⑮ زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس کا غم دور ہو جائے گا اور اُس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

نوٹ: لفظ اَلْحَزَنِ اور اَلْحُزْنِ دونوں ہی درست ہیں۔

[اخرجہ ابوداوٗد (باب فی الاستعاذہ) وہو آخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ ، قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد ہذا الحدیث۔]

⑯ جہنم سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ .

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے۔

فضیلت: مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے، تو جہنم سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

نوٹ: یہ دُعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ کو کان میں سکھائی تھی۔

[وقال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین اخرجہ ابوداوٗد و النسائی وصححہ ابن حبان]

⑰ اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ .

ترجمہ: اے میرے پروردگار! حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے، ایسی تعریف جو آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب کوئی شخص یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق پڑھنے والے کو اجر دے گا۔ [رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات]

---

⑱ ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے۔

فضیلت: جو شخص شام کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اُس سے نقصان نہیں پہنچتا۔ [ابو داؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ: ۲/۳۳۲]

⑲ مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

نوٹ: حضرت محمد ﷺ نے یہ دُعا اپنی بیٹیوں کو سکھائی تھی۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، مَا شَاءَ اللّٰہُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَكُنْ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ

اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اُس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت : جو شخص شام کو اِس دعا کو پڑھ لے تو اُس کو صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ [رواہ ابن السنی وابو داوٗد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم]

⑳ اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ

(نیچے دی ہوئی دعا مغرب کی اذان کے وقت ایک بار پڑھ لیجئے۔)

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَ اِدْبَارُ نَھَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ .

ترجمہ: اے اللہ! یہ آپ کی رات کے آنے اور دن کے جانے اور آپ کی طرف بلانے والوں کی آوازوں کا وقت ہے، اس لئے مجھے بخش دیجئے۔ [رواہ ابو داوٗد وسکت علیہ واخراجہ الحاکم فی المستدرک: ۱/۱۹۹ وقال ہذا حدیث صحیح واقرہ الذہبی]

㉑ یہ دعا ایک بار خود بھی پڑھیے، اپنے بیوی بچوں اور اہل خانہ سے بھی پڑھوایئے

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَاخَلَقَ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

مِلْأَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي
الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا فِي
الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا
أَحْصٰى كِتَابُهٗ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا أَحْصٰى
كِتَابُهٗ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ،
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ
مَا خَلَقَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ مِلْأَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

مِلْأَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ.

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق اس کی تمام مخلوق کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق تمام مخلوقات کو بھرنے کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق ہر چیز کی گنتی کے برابر ، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ہر چیز کو بھر کر حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے اس کی مخلوقات کی گنتی کے برابر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے اس کی مخلوقات کو بھر کر اور

حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے ان چیزوں کو بھر کر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ہر چیز کی گنتی کے برابر، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ہر چیز کو بھر کر۔

فضیلت: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے ابو امامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا: یارسول اللہ! میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ضرور بتائیں، فرمایا: تم یہ مذکورہ کلمات کہا کرو۔

طبرانی کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے بعد اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

[بکھرے موتی: ج۲ص ۷۸۔ص۷۹]

⑳ ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَعَشِیًّا وَّحِیۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ یُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَکَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۹﴾

[سورۂ روم: ۱۷تا۱۹]

ترجمہ: پس تم پاک اللہ کی یاد کرو جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿۱۷﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے حمد

ہے اور شام کے پہر میں اور جب تم ظہر کرتے ہو ⑱ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے ⑲ [ریاض القرآن]

فضیلت: ایک مرتبہ شام میں پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہوجاتی ہے۔[ابو داؤد] مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام اِن کلمات کو تُظْهِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔[ابن کثیر: ج۴ص۱۲۶]

㉓ ۷۰ ر ہزار فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور وفات پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے، بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع [سورۂ حشر]

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾ وہی اللہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا، اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں ﴿۲۳﴾ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام، ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص شام کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ تین مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اُس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ [ترمذی]

(۲۴) سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَ اَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ .

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے، میں نے عرض کیا: ضرور سنائیں۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص صبح اور

شام اِن کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اُس کو عطا فرمائیں گے۔ [بکھرے موتی: ج۱ص ۱۴۴۔ ۱۴۵]

۲۵ جنّات کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ اللّٰتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ.

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے اُن کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے، اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منھ کے بل گر پڑا۔

[موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ]

(۲۶) آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ،

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ.

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے شام کی اور پوری سلطنت نے شام کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اُس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اِس (مذکورہ) دعا کو تین مرتبہ شام کے وقت پڑھ لیا تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر اور نقصان سے محفوظ رہو گے۔ [الدعا: ۹۵۴، ابن السنی: ٦٦، مجمع: ۱/۱۱۹]

۲۷ جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَىْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الّٰتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ وَّ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ.

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے اُن کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت : جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے ان شاء اللہ جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ [موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ]

(۲۸) ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۂ مؤمن کی نیچے والی تین آیتیں شام کے وقت پڑھ لیجئے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿۲۵۵﴾ [ریاض القرآن]

سورۂ مومن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھ لیجئے)

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾

ترجمہ: حٰمٓ ﴿١﴾ یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے، جو زبردست ہے، جاننے والا ہے ﴿٢﴾ گناہوں کو معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، بڑی قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹنا ہے ﴿٣﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص "آیۃ الکرسی" پڑھ کر پھر "سورۂ مؤمن" کی مذکورہ تین آیتیں شام کے وقت پڑھ لے، وہ اُس رات ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ [مسند بزار عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ورواہ الترمذی]

﴿٢٩﴾ جنّات کی شرارت سے بچنے کا ایک اور نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ
بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ [سورۂ مؤمنون: آیت ۱۱۵تا۱۱۸]

ترجمہ: پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے ﴿۱۱۵﴾ پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرش عظیم کا ﴿۱۱۶﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو

کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۱۷﴾ اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمایئے، آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جِن ستا رہا تھا، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اُس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہوگیا، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبد اللہ! تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے بتلا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا، اللہ کی قسم! ان آیتوں کو اگر کوئی با ایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح وشام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ [تفسیر ابن کثیر: ۳/۷۴، بکھرے موتی: ۱/۱۵۰]

(۳۰) جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ شام ہوتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ لہٰذا جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہی دعا پڑھے۔ [کتاب الاذکار: ص۱۰۴]

(۳۱) رات کی خیر کی طلب اور شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا

وَ نَصْرَهَا وَ نُوْرَهَا وَ بَرَكَتَهَا وَ هُدَاهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا.

ترجمہ: ہماری شام ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی شام ہوگئی، اے اللہ! میں آپ سے اِس رات کی بھلائی اور اُس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اُس کی برکت اور اُس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اُس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

[حصن حصین، پرنور دعا: ص ۳۲]

۳۲ دین اسلام پر اللہ کا شکر ادا کرنے والے کلمات

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ

حَنِيۡفًا مُّسۡلِمًا وَّ مَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ.

ترجمہ: ہم نے شام کی فطرتِ اسلام پر اور اپنے محبوب نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے جدّ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملّت پر جو مُوَحِّد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ [حصن حصین: ص۷۰]

۳۳ منزل کے خواص

منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرّب عمل ہے۔

القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ قُدِّسَ سِرُّہٗ تحریر فرماتے ہیں: ”یہ تینتیس آیات ہیں، جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے“۔

بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ تحریر فرماتے ہیں، ”اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر اِن آیات (منزل) کو پڑھ کر گھر کے

چاروں گوشوں میں چھڑک دیں‘‘۔

حصن حصین میں ہے کہ جو شخص سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس بِسْمِ اللّٰهِ.. سے شروع کرے اور بِسْمِ اللّٰهِ.. پر ختم کرے، یعنی سورۂ ناس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ.. پڑھے تو اس شخص کے کاروبار اور سفر میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں اور وہ خوش حال ہوجاتا ہے۔ [ابو یعلیٰ، عن جبیر، بحوالہ حصن حصین]

مَنْزِل

(صبح شام ایک ایک مرتبہ منزل پڑھ لیجئے)

منزل کا ترجمہ ریاض القرآن سے لیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱﴾

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿۱﴾

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۲﴾ بہت مہربان

(۱) حدیث پاک میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ [دارمی، بیہقی] اِس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

الرَّحِيْمِ ۙ﴿۳﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۴﴾ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا ہے ﴿۳﴾ انصاف کے دن کا مالک ہے ﴿۴﴾ ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۵﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ﴿۵﴾ ہم کو سیدھا

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۵

راستہ دکھا ﴿۶﴾ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ ع

ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ﴿۷﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿۱﴾

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚۖۛ فِيْهِ ۚۛ هُدًى

الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ اللہ کی کتاب ہے، اس میں کوئی شک نہیں، راہ دکھاتی ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

ڈر رکھنے والوں کو ۝٢ جو یقین کرتے ہیں بن دیکھے،

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣

اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ۝٣

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

اور جو اُس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ پر اُتاری گئی اور اُس پر بھی جو آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤ۭ اُولٰۗىِٕكَ

پہلے اُتاری گئی اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں ۝٤ اُنہیں

عَلٰي هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۤ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥

لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو پہنچنے والے ہیں ۝٥

وَ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ،

الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶۳﴾ؑ

وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے ﴿۱۶۳﴾ (۱)

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ

اللہ وہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اُسے نہ

سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

اُونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند ، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ

زمین میں ہے، کون ہے جو اُس کے پاس اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے،

یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ

وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے ،

---

(۱) اِس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اِس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا مدار ہے۔

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

اور وہ اُس کے علم میں سے کسی چیز کا اِحاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جو چاہے،

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ ۖ

اُس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے،

وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ ٱلْعَلِيُّ ٱلْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

وہ تھکتا نہیں ہے اُن کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿۲۵۵﴾

لَآ إِكْرَاهَ فِى ٱلدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ ٱلرُّشْدُ

دین کے معاملہ میں کوئی زبردستی نہیں، ہدایت گمراہی سے

مِنَ ٱلْغَىِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِٱلطَّٰغُوتِ وَيُؤْمِن

الگ ہو چکی ہے، پس جو شخص شیطان کا انکار کرے اور اللہ پر

بِٱللَّهِ فَقَدِ ٱسْتَمْسَكَ بِٱلْعُرْوَةِ ٱلْوُثْقَىٰ ۚ

ایمان لائے اُس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾

جو ٹوٹنے والا نہیں ، اور اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

اللہ کام بنانے والا ہے ایمان والوں کا ، وہ اُن کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لاتا ہے، اور جن لوگوں نے انکار کیا

اَوْلِيٰۗـــُٔھُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

اُن کے دوست شیطان ہیں، وہ اُن کو اُجالے سے نکال کر اندھیروں کی طرف

اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

لے جاتے ہیں ، یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں ،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ؑ

وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ

اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ، تم

تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

اپنے دل کی باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اُس کا حساب

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

لے گا، پھر جس کو چاہے گا بخشے گا اور جس کو چاہے گا سزا

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾

دے گا، اور اللہ ہر چیز پر قُدرت والا ہے ﴿۲۸۴﴾

(۱) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

رسول ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر اُترا ہے اور مسلمان بھی

(۱) حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو اُن دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے، جو مجھے اُس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہیں، جو عرش کے نیچے ہے۔ اس لئے تم خاص طور پر اِن آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو اور بچوں کو سکھاؤ۔
[مستدرک حاکم، بیہقی]

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

اُس پر ایمان لائے ہیں، سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر، ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان

رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

فرق نہیں کرتے، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سُنا اور مانا، ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں،

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

اے ہمارے رب! اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۲۸۵﴾ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

ڈالتا مگر اُس کی طاقت کے مطابق ہی، اُس کو ملے گا وہی جو اُس نے کمایا اور اُس پر

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

پڑے گا وہی جو اُس نے کیا، اے ہمارے پروردگار! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھولیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

یا ہم غلطی کر جائیں، اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈالیے جس طرح

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

آپ نے ڈالا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے ہمارے رب!

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة

ہم سے وہ نہ اُٹھوایئے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے،اور درگزر فرمایئے ہم سے،

وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور ہم کو بخش دیجیے، اور ہم پر رحم فرمایئے، آپ ہی ہمارے کارساز ہیں،

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجیے ﴿۲۸۶﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہلِ علم کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،(۱)

وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ

وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا، اُس کے سوا

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ؕ

کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

(اے نبی) آپ کہیے کہ اے اللہ! آپ سلطنت کے مالک ہیں، آپ جسے چاہیں سلطنت

(۱) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنّت میں جگہ دیں گے اور اُس کی ستّر حاجتیں پوری فرمائیں گے، جن میں سے کم سے کم حاجت اُس کی مغفرت ہے۔ [روح المعانی]

وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ ۚ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ

اور آپ جسے چاہیں عزت دیں اور جس سے چاہیں سلطنت چھین لیں، سے نوازیں

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

اور جسے چاہیں ذلیل کر دیں، آپ ہی کے ہاتھ میں ہیں سب خوبی،

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی

بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں ﴿۲۶﴾ آپ ہی رات کو دن میں

النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ ۚ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ

داخل کرتے ہیں، اور آپ ہی بے جان سے جاندار کو پیدا

مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۚ

کرتے ہیں اور جاندار سے بے جان کو نکالتے ہیں،

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

اور آپ جسے چاہتے ہیں بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں ﴿۲۷﴾

(۱) اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بے شک تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى

زمین کو چھ دِنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر

الۡعَرۡشِ قف يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ يَطۡلُبُهٗ حَثِيۡثًا ۙ

قائم ہوا، وہ اُڑھاتا ہے رات کو دن پر اس طرح کہ دن اُس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا،

وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ وَ النُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۢ

اور (اُس نے پیدا کیے) سورج اور چاند اور ستارے جو تابع دار ہیں

بِاَمۡرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

اُس کے حکم کے، یاد رکھو! اُسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا، بڑی برکت والا ہے اللہ

(۱) قرآن پاک کی یہ تینوں آیات اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مُحۡسِنِيۡنَ تک دفعِ مضرات کے لئے مجرب و مشہور ہیں۔

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿۵۴﴾ اپنے رب کو پُکارو گِڑگِڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے،

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا

یقیناً وہ حد سے گُزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾ اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا

فساد نہ کرو اُس کی اصلاح کے بعد اور اُسی کو پُکارو خوف

وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

اور اُمید کے ساتھ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے ﴿۵۶﴾

(۱) قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

کہیے کہ چاہے اللہ کہہ کر پکارو یا پھر رحمٰن کہہ کر پکارو، جس نام سے

(۱) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ آخر سورت تک پڑھ لے تو اُس کا دل مردہ نہ ہوگا اُس دن اور اُس رات میں۔ [الدیلمی]

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ

بھی پکارو اُس کے لیے سب اچھے نام ہیں، اور آپ اپنی نماز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

نہ بہت پکار کر پڑھیں اور نہ بالکل چپکے چپکے پڑھیں اور دونوں کے درمیان کا

سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

طریقہ اختیار کریں ﴿۱۱۰﴾ اور کہیے کہ تمام خوبیاں اُس اللہ کے لیے ہیں جو نہ اولاد

وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

رکھتا ہے اور نہ بادشاہی میں کوئی اُس کا شریک ہے اور نہ کمزوری

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

کی وجہ سے اُس کا کوئی مددگار ہے، اور آپ اُس کی خوب بڑائی بیان کیجیے ﴿۱۱۱﴾

(۱) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ

پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج

نہیں لائے جاؤ گے ﴿۱۱۵﴾ پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا ﴿۱۱۶﴾

وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا لَا بُرْهَانَ

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پُکارے جس کے حق میں اُس کے

لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ

پاس کوئی دلیل نہیں تو اُس کا حساب اُس کے رب کے پاس ہے، بے شک

(۱) حضرت محمد بن ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ الخ تو ہم پڑھتے رہے، ہمیں مالِ غنیمت بھی مِلا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ [ابن السنی]

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ

منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۱۷﴾ اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے

وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور مجھ پر رحم فرمایئے، اور آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿۱﴾

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾

قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والے فرشتوں کی ﴿۱﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿۲﴾

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ (۱)

پھر اُن کی جو نصیحت سُنانے والے ہیں ﴿۳﴾ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ﴿۴﴾

---

(۱) اِن چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبودِ برحق ایک ہے۔ آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے۔

[ماخوذ از معارف القرآن]

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَ رَبُّ

آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اور سارے

الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ

مشرقوں کا رب ﴿۵﴾ ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت

اِلْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾

سے سجایا ہے ﴿۶﴾ اور ہر سرکش شیطان سے اُس کو محفوظ کیا ہے ﴿۷﴾

لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ یُقْذَفُوْنَ مِنْ

وہ ملاء اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے

كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾

مارے جاتے ہیں ﴿۸﴾ بھگانے کے لیے، اور اُن کے لیے ایک دائمی عذاب ہے ﴿۹﴾

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

مگر جو شیطان کوئی بات اچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے ﴿۱۰﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ

پس اُن سے پوچھئے کہ اُن کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اُن چیزوں کی جو ہم

خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

نے پیدا کی ہیں؟ ہم نے اُن کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿۱۱﴾

(۱) يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

اے جنات اور انسان کے گروہ ! اگر تم سے ہو سکے کہ

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل جاؤ تو

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ ج

نکل جاؤ تم نہیں نکل سکتے بغیر سند کے ﴿۳۳﴾

(۱) قرآن پاک کی یہ آیات دفعِ مضرات کے لئے بہت مجرّب ومشہور ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۴﴾ تم پر

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

چھوڑے جائیں گے آگ کے شعلے اور دھواں تو تم بچاؤ نہ کرسکو گے ﴿۳۵﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۶﴾ پھر جب آسمان پھٹ

السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَۃً کَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

کر کھال کی مانند سرخ ہو جائے گا ﴿۳۷﴾ پھر تم اپنے رب کی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۸﴾ پس اُس دن کسی انسان یا جن سے اُس کے گناہ کے

اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

بارے میں پوچھ نہ ہو گی ﴿۳۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۰﴾

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

اگر ہم اِس قرآن کو پہاڑ پر اُتارتے تو آپ دیکھتے کہ وہ

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ

اللہ کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا، اور یہ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں؛ تاکہ وہ سوچیں ﴿۲۱﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾

جاننے والا، وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾

(۱) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ،

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ

سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا ، نگہبان ، غالب ،

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

زور آور ، عظمت والا ، اللہ اُس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر

یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

رہے ہیں ﴿۲۳﴾ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا،

(۱) حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور اُس کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ ستّر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اُس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اُس دن وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہو گی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لئے تو یہی درجہ اُس کو حاصل ہو گا۔

[ترمذی، تفسیر مظہری بحوالہ]

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

اُسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام ، ہر چیز جو آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

زمین میں ہے اُسی کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿۱﴾

(۱) قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

کہہ دیجیے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے غور سے قرآن سنا

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾

تو انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ﴿۱﴾

(۱) قرآن پاک کی یہ آیات دفعِ مضرات کے لئے بہت مجرّب اور مشہور ہیں۔

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ

جو ہدایت کی راہ بتاتا ہے تو ہم اُس پر ایمان لائے ، اور ہم اپنے

نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى

رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے ﴿۲﴾ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان

جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾

بہت بلند ہے، اُس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد ﴿۳﴾

وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ

اور یہ کہ ہمارا نادان، اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں

شَطَطًا ۙ﴿۴﴾

کہتا تھا ﴿۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ۝

(۱) قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَاۤ اَعْبُدُ مَا

آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! ۝۱ نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی

تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ

جس کی تم عبادت کرتے ہو ۝۲ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں

اَعْبُدُ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴

عبادت کرتا ہوں ۝۳ اور نہ میں عبادت کروں گا (اس کی) جس کی تم عبادت کرتے ہو ۝۴

(۱) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوش حال بامراد رہو اور تمہارا سامان زیادہ ہوجائے۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! بیشک میں ایسا چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔ [تفسیر مظہری] ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا ہے۔ [ترمذی]

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾

اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں ﴿۵﴾

لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿۶﴾

تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ﴿۶﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَيۡتَ

(اے پیارے نبی) جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے گی ﴿۱﴾ اور آپ لوگوں

النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾

کو دیکھیں گے کہ وہ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہو رہے ہیں ﴿۲﴾

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ

تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اُس سے بخشش مانگئے ،

إِنَّهُۥ كَانَ تَوَّابًۢا ﴿٣﴾

بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ﴿٣﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) قُلۡ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ﴿٢﴾

کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ﴿١﴾ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ﴿٢﴾

لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ ﴿٣﴾ وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدُۢ ﴿٤﴾

نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ﴿٣﴾ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ﴿٤﴾

(۱) ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۂ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا ہے۔ (۲) ایک طویل حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح اور شام قُلۡ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ اور مُعَوِّذَتَيۡن (سورۂ فلق، سورۂ ناس) پڑھ لیا کرے تو اُس کے لئے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اُس کو ہر بلا سے بچانے کے لئے کافی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿﴾

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا

کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ﴿۱﴾ اس کی مخلوق کے

خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنْ

شر سے ﴿۲﴾ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے ﴿۳﴾ اور گرہوں

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

میں دم کرنے والیوں کے شر سے ﴿۴﴾ اور حسد کرنے والے کے شر سے

(۱) امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں، جو تورات، انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اُس وقت تک نہ سوؤ جب تک ان تینوں (قل ھو اللہ احد اور معوذتین) کو نہ پڑھ لو۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اُس وقت سے میں نے کبھی اُن کو نہیں چھوڑا۔ [ابن کثیر]

اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

جب وہ حسد کرے ﴿٥﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾

کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ﴿١﴾ لوگوں کے بادشاہ کی ﴿٢﴾

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾

لوگوں کے معبود کی ﴿٣﴾ اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ﴿٤﴾

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ﴿٥﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿٦﴾

جنات میں سے اور انسان میں سے ﴿٦﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۳۴) سو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجیے

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ.

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے، اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور نیک کام کرنے کی قدرت اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی طرف سے عطا ہوئی ہے، جو بہت بلند بڑا عظمت والا ہے۔

فضیلت: حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ شبِ معراج میں جب میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی، تو انھوں نے فرمایا کہ اپنی امت کو میرا اسلام کہہ دینا اور یہ کہنا کہ جنت کی نہایت

عمدہ پاکیزہ مٹی ہے اور بہترین پانی ہے، لیکن وہ بالکل چٹیل میدان ہے اور اس کے پودے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ہیں۔

۳۵ سو مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ.

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور خوب تھامنے والا ہے۔ اور اسی سے توبہ کرتا ہوں۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے راستہ بنا دیتے ہیں، ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں، اور اسے ایسی جگہ سے

روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ خوش خبری ہے اس شخص کے لیے جو اپنے اعمال نامے میں (قیامت کے دن) زیادہ استغفار پائے۔ یا "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ" بھی پڑھ سکتے ہیں۔

---

(۳۶) سو مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود "درودِ ابراہیمی" ہو، جو نماز میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل پڑھ لیجئے، وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۨالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۔

ترجمہ: اے اللہ! درود نازل فرما نبی امی سیدنا محمد پر اپنی معلومات کی تعداد کے برابر اور موجودات کے برابر۔

(۳۷) ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب علاج

مُنْجِيَاتٌ (ایک بار پڑھ لیجئے)

(۱) قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۵۱)

[سورۂ توبہ]

ترجمہ : کہہ دیجیے کہ ہمیں صرف وہی چیز پہنچے گی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے، وہ ہمارا کارساز ہے اور اہلِ ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ [ریاض القرآن]

---

(۲) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (۱۰۷)

[سورۂ یونس]

ترجمہ : اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اُس کے سِوا کوئی نہیں جو اُس کو دور کر سکے ، اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہونچانا چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے ، اور وہ بخشنے والا ، مہربان ہے۔ [ریاض القرآن]

---

(۳) وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (۶) [سورۂ ھود]

ترجمہ : اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذِمّے نہ ہو ، اور وہ جانتا ہے جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے ، سب کچھ ایک کھلی کتاب میں موجود ہے ۔ [ریاض القرآن]

---

(۴) اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ [سورۂ ھود]

ترجمہ: میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی پیشانی اُس کے ہاتھ میں نہ ہو، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿٥﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ [سورۂ عنکبوت]

ترجمہ: اور کتنے جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی، اور وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿٦﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۲ [سورۂ فاطر]

ترجمہ: اللہ کوئی رحمت لوگوں کے لیے کھولے تو کوئی اُس کا روکنے والا نہیں، اور جس کو وہ روک لے تو کوئی اُس کو کھولنے والا نہیں، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

---

۷ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ۝۳۸

[سورۂ زمر]

ترجمہ: اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دیجیے: تمہارا کیا خیال

ہے، اللہ کے سِوا تم جن کو پُکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہونچانا چاہے تو کیا یہ اُس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اُس کی مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں؟ کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

۳۸ آیات سکینہ

دل و دماغ کےسکون کے لئےایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

① وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اٰيَةَ مُلۡكِهٖۤ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ التَّابُوۡتُ فِيۡهِ سَكِيۡنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوۡسٰى وَ اٰلُ هٰرُوۡنَ تَحۡمِلُهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۴۸﴾ [سورۂ بقرہ]

ترجمہ: اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا: اُس (طالوت) کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے تسکین (کا سامان) ہے اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں، اُس (صندوق) کو فرشتے اُٹھائے ہوئے ہوں گے، اِس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم یقین رکھنے والے ہو۔ [ریاض القرآن]

---

② ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ [سورۂ توبہ]

ترجمہ: اُس کے بعد اللہ نے اپنے رسول اور مؤمنین پر اپنی سکینت اُتاری اور ایسے لشکر اُتارے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ نے کافروں کو سزا دی، اور یہی کافروں کا بدلہ ہے۔ [ریاض القرآن]

③ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ [سورۂ توبہ]

ترجمہ: پس اللہ نے اُس پر اپنی سکینت نازل فرمائی اور اُس کی مدد ایسے لشکروں سے کی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور اللہ نے کافروں کی بات نیچی کر دی، اور اللہ کی بات تو اونچی ہے، اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

---

④ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾ [سورۂ فتح]

ترجمہ: وہی ہے جس نے مؤمنوں کے دلوں میں اطمینان اُتارا؛ تا کہ اُن کے ایمان کے ساتھ اُن کا ایمان اور بڑھ جائے، اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑤ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۱۸﴾ [سورۂ فتح]

ترجمہ: یقیناً اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے، اللہ نے جان لیا جو کچھ اُن کے دلوں میں تھا، پس اُس نے اُن پر سکینت نازل فرمائی اور اُن کو انعام میں ایک قریبی فتح دے دی۔ [ریاض القرآن]

---

⑥ اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ [سورۂ فتح]

ترجمہ: جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی، وہ بھی جاہلیت کی ضد، تو اللہ نے اپنی سکینت اُتاری اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اور اُس نے تقوے کا کلمہ اُن سے چپکا دیا اور وہی اُس کے زیادہ مستحق اور اُس کے اہل تھے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۳۹﴾ ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے بچاؤ اور حفاظت

کے لیے یہ آیات شام میں پڑھی جائیں، تو اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے کبھی کبھی صبح تک نتیجہ سامنے آجاتا ہے اور کبھی اللہ کے چاہنے سے تھوڑا انتظار کرنا پڑسکتا ہے، لیکن یہ آیات الحمدللہ اپنے وقت پر اثر دکھا کر رہتی ہیں۔

نوٹ: دعا کے وقت صرف آیات ہی پڑھیں، ترجمہ اِس لئے لکھا گیا ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھ سکے کہ کیا کچھ پڑھ رہا ہے۔

آیاتِ حفاظت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

(۱) وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (۲۵۵)

[سورۂ بقرہ]

ترجمہ: اور اس پر بھاری نہیں ہے زمین و آسمان کی حفاظت کرنا، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمتوں والا۔ [ریاض القرآن]

② فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾

[سورۂ یوسف]

ترجمہ: پس اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ [ریاض القرآن]

③ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ ج [سورۂ صٰفّٰت]

ترجمہ: اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کیا ہے۔ [ریاض القرآن]

④ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿١٢﴾

[سورۂ حم سجدہ]

ترجمہ: اور اس کو محفوظ کر دیا، یہ عزیز وعلیم کی منصوبہ بندی ہے۔

[ریاض القرآن]

⑤ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾

[سورۂ حجر]

ترجمہ: اور ہم نے اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا۔ [ریاض القرآن]

⑥ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ [سورۂ طارق]

ترجمہ: کوئی جان ایسی نہیں کہ جس کے اوپر نگہبان نہ ہو۔ [ریاض القرآن]

⑦ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

[سورۂ بروج]

ترجمہ: بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑧ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط [سورۂ انعام:۶۱]

ترجمہ: اور وہ تمہارے اوپر نگراں بھیجتا ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑨ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ [سورۂ ھود]

ترجمہ: بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑩ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ط [سورۂ رعد:۱۱]

ترجمہ: ہر شخص کے آگے اور پیچھے اس کے نگراں ہیں، جو اللہ کے حکم سے اس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

⑪ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾

[سورۂ حجر]

ترجمہ: ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

⑫ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے۔ [ریاض القرآن]

---

⑬ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ [سورۂ سبا]

ترجمہ: اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑭ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶﴾ [سورۂ شوریٰ]

ترجمہ: اللہ ان کے اوپر نگہبان ہے، اور آپ ان کے اوپر ذمہ دار نہیں۔ [ریاض القرآن]

---

⑮ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ [سورۂ ق]

ترجمہ: ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑯ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ [سورۂ انفطار]

ترجمہ: حالانکہ تم پر نگران (فرشتے) مقرر ہیں۔ [ریاض القرآن]

⑷⓪ آیاتِ شفاء (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

آیات شفاء پانی پر دم کر کے پیجیے، پلایئے اور اپنے پر دم بھی کیجئے۔ مکمل سورۂ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۳﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۴﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۵﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۲﴾ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے ﴿۳﴾ انصاف کے دن کا مالک ہے ﴿۴﴾ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد

چاہتے ہیں ۝۵ ہم کو سیدھا راستہ دکھا ۝۶ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ۝۷ [ریاض القرآن]

---

① وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۴ [سورۂ توبہ]

ترجمہ: اور مسلمان لوگوں کے سینوں کو ٹھنڈا کرے گا۔ [ریاض القرآن]

---

② يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۷ [سورۂ یونس]

ترجمہ: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے نصیحت آ گئی اور اس کے لیے شفا جو سینوں میں ہوتی ہے اور اہل ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت۔ [ریاض القرآن]

---

③ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ [سورۂ نحل:۶۹]

ترجمہ: اس (شہد کی مکھی) کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے اس کے رنگ مختلف ہیں، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

[ریاض القرآن]

④ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ [سورۂ بنی اسرائیل: ۸۲]

ترجمہ: اور ہم قرآن میں سے اتارتے ہیں جس میں شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔ [ریاض القرآن]

⑤ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ [سورۂ شعراء]

ترجمہ: اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے۔

[ریاض القرآن]

⑥ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ

[سورۂ حم سجدہ: ۴۴]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شفاء ہے۔ [ریاض القرآن]

۴۱ آیاتِ سلام

سلامتی کے لیے یہ آیات پڑھنا بہت ہی مجرب ہے۔ تمام آفاتِ ارضی و سماوی سے بچنے کے لئے پانچوں نمازوں کے بعد ان آیاتِ سلام کو ایک بار پڑھ کر دم کرلیا کریں۔

① سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ﴿۵۹﴾ [سورۂ نمل]

ترجمہ: سلام اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے چن لیا۔ [ریاض القرآن]

---

② سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ [سورۂ یٰسٓ]

ترجمہ: ان کو سلام کہلایا جائے گا مہربان رب کی طرف سے۔

---

③ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ [سورۂ صٰفٰت]

ترجمہ: سلام ہے نوح (علیہ السلام) پر تمام دنیا والوں میں۔ [ریاض القرآن]

---

④ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ [سورۂ صٰفٰت]

ترجمہ: سلامتی ہو ابراہیم (علیہ السلام) پر۔ [ریاض القرآن]

۵ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ [سورۂ صٰفٰت]

ترجمہ: سلامتی ہو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر۔ [ریاض القرآن]

---

۶ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ [سورۂ صٰفٰت]

ترجمہ: سلامتی ہو الیاس (علیہ السلام) پر۔ [ریاض القرآن]

---

۷ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ [سورۂ زمر]

ترجمہ: سلام ہو تم پر، خوش حال رہو، پس اس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ کے لئے۔ [ریاض القرآن]

---

۸ سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾ [سورۂ قدر]

ترجمہ: یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے)۔ [ریاض القرآن]

۴۲ آیاتِ توحید (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

توحید ہی دین کی بنیاد اور جڑ ہے، اس لیے جتنا اس میں دل لگی اور وابستگی ہو گی دین میں مضبوطی پیدا ہو گی، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں توحید کے مضمون کو بار بار مختلف طریقوں سے ذکر فرمایا ہے، لہٰذا ان آیات کو اور ان کے ترجمے کو بہت دھیان سے پڑھیے کہ توحید دل کی گہرائیوں میں اتر جائے اور اندرون دل میں پختہ ہو جائے اور دل میں اللہ کے سوا کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ آیاتِ کریمہ میں جہاں اللہ تعالیٰ کی توحید کا بیان ہے، اُس حصے پر لکیر کے ذریعے نشاندہی کی گئی ہے۔

نوٹ: ایک سے چالیس آیاتِ توحید صبح کے اذکار میں مذکور ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۴۱ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَ ذِكْرُ مَنْ

قَبْلِیْ ؕ بَلْ اَکْثَرُھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَھُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنائے ہیں؟ ان سے کہہ دیجیے کہ تم اپنی دلیل لاؤ، یہی بات اُن لوگوں کی ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہی بات ان لوگوں کی ہے جو مجھ سے پہلے ہوئے، بلکہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے۔ پس وہ منہ موڑ رہے ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۲﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کی طرف ہم نے یہ وحی نہ کی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم میری عبادت کرو۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۳﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَ لَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: کیا اُن کے لیے ہمارے سوا کچھ معبود ہیں جو اُن کو بچا لیتے ہیں، وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہمارے مقابلے میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۴﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: ابراہیم نے کہا: کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ فائدہ پہنچا سکیں اور نہ کوئی نقصان؟
[ریاض القرآن]

﴿۴۵﴾ وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ صلے ج [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: اور مچھلی والے (یونس) جب کہ وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے پھر اُس نے یہ سمجھا کہ ہم اس کو نہ پکڑیں گے پھر اُس نے اندھیرے میں پکارا کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں قصور وار ہوں۔ [ریاض القرآن]

﴿٤٦﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ میرے پاس وحی آتی ہے، وہ یہ ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے، تو کیا تم اطاعت گزار بنتے ہو۔ [ریاض القرآن]

﴿٤٧﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ط

فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ط وَبَشِّرِ

الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ [سورۂ حج]

ترجمہ: اور ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کرنا مقرر کیا تا کہ وہ ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے اُن کو عطا کئے ہیں، پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم اُسی کے ہو کر رہو اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے دیجئے۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ [سورۂ مومنون]

ترجمہ: اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، کیا تم ڈرتے نہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۹﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ

عَلٰی بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۙ﴿۹۱﴾ [سورۂ مومنون]

ترجمہ: اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور اُس کے ساتھ کوئی اور معبود نہیں، ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہوجاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا اللہ پاک ہے اُس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ﴿۱۱۶﴾ [سورۂ مومنون]

ترجمہ: پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا۔ [ریاض القرآن]

وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ [سورۂ مومنون]

ترجمہ: اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق

میں اُس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اُس کا حساب اُس کے رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی۔ [ریاض القرآن]

---

۵۲ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ۝۶۰ [سورۂ نمل]

ترجمہ: بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اُتارا، پھر ہم نے اُس سے رونق والے باغ اُگائے، تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم اُن کے درختوں کو اُگا سکتے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ راہ سے ہٹ جانے والے لوگ ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

۵۳ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ

خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ وَ جَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۶۱﴾ [سورۃ نمل]

ترجمہ: بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اس کے درمیان ندیاں جاری کیں اور اس کے لئے اُس نے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان پردہ ڈال دیا، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۴﴾ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ یَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ﴿۶۲﴾ [سورۃ نمل]

ترجمہ: کون ہے جو بے بس کی پکار سنتا ہے اور اُس کے دُکھ کو دور کر دیتا ہے اور تم کو زمین کا جانشین بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو۔ [ریاض القرآن]

۵۵ اَمَّنۡ یَّہۡدِیۡکُمۡ فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ وَ مَنۡ یُّرۡسِلُ الرِّیٰحَ بُشۡرًۢا بَیۡنَ یَدَیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ ءَ اِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ تَعٰلَی اللّٰہُ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۶۳﴾

[سورۃ نمل]

ترجمہ: کون ہے جو تم کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے اور کون ہے اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری لانے والا بنا کر بھیجتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ اللہ بہت برتر ہے اُس سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

۵۶ اَمَّنۡ یَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ وَ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَ اِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ قُلۡ ہَاتُوۡا بُرۡہَانَکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۶۴﴾

[سورۃ نمل]

ترجمہ: کون ہے جو پیدائش کی ابتدا کرتا ہے اور پھر اُسے دوبارہ لوٹاتا ہے اور کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ کہہ دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔ [ریاض القرآن]

---

۵۷ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۷۰

[سورۂ قصص]

ترجمہ: اور وہی اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کے لیے حمد ہے دنیا میں اور آخرت میں اور اُسی کے لیے فیصلہ ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ [ریاض القرآن]

---

۵۸ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا

تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۷۲﴾ [سورۂ قصص]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے دن کر دے تو اللہ کے سِوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو لے آئے جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو، کیا تم لوگ دیکھتے نہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۹﴾ وَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ قف كُلُّ شَیۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ ؕ لَهُ الۡحُكۡمُ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۸﴾ [سورۂ قصص:۸۸]

ترجمہ: اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اُس کی ذات کے، فیصلہ اُسی کے لئے ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ [ریاض القرآن]

﴿۶۰﴾ وَلَا تُجَادِلُوۡۤا اَهۡلَ الۡكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیۡ هِیَ

اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

[سورۂ عنکبوت]

ترجمہ: اور تم اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر اُس طریقے پر جو بہتر ہے مگر جو اُن میں بے انصاف ہیں، اور کہو کہ ہم ایمان لائے اُس چیز پر جو ہماری طرف بھیجی گئی اور اس پر جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے، اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے، اور ہم اُسی کی فرماں برداری کرنے والے ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۶۱﴾ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾

[سورۂ فاطر]

ترجمہ: اے لوگو! اپنے اُوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو، کیا اللہ کے

سوا کوئی اور خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو؟ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہو؟
[ریاض القرآن]

---

(۶۲) اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ۭ (۴) [سورۂ صٰفّٰت]

ترجمہ: کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ [ریاض القرآن]

---

(۶۳) اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ۙ (۳۵) [سورۂ صٰفّٰت]

ترجمہ: یہ وہ لوگ تھے کہ جب اُن سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔ [ریاض القرآن]

---

(۶۴) اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ښ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ (۵) [سورۂ ص]

ترجمہ: کیا اُس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک معبود کر دیا، یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ [ریاض القرآن]

۶۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ ﴿۶۵﴾ [سورۂ ص]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ، یکتا اور غالب۔ [ریاض القرآن]

۶۶ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ [سورۂ زمر]

ترجمہ: اگر اللہ چاہتا کہ بیٹا بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا، وہ پاک ہے، اور وہ اللہ ہے، اکیلا، سب پر غالب۔ [ریاض القرآن]

۶۷ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٦﴾ [سورۂ زمر]

ترجمہ: اللہ نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اُس نے اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے نر و مادہ چوپایوں کی آٹھ قسمیں اُتاری، وہ تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک مرحلے کے بعد دوسرے مرحلے میں تین تاریکیوں کے اندر، یہی اللہ تمہارا رب ہے، بادشاہت اسی کی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو۔ [ریاض القرآن]

﴿٦٨﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ [سورۂ مؤمن]

ترجمہ: گناہوں کو معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا، بڑی قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ [ریاض القرآن]

⑲ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾ [سورۂ مؤمن]

ترجمہ: یہی اللہ تمہارا رب ہے، ہر چیز کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سے بہکائے جاتے ہو؟ [ریاض القرآن]

⑳ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ [سورۂ مؤمن]

ترجمہ: وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم اس کو پکارو، دین کو اُسی کے لئے خالص کرتے ہوئے، ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہان کا۔ [ریاض القرآن]

(۷۱) قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾ [سورۂ حم سجدہ]

ترجمہ: کہہ دیجئے: میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا، میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، پس تم سیدھے رہو اُسی کی طرف اور اُسی سے معافی چاہو اور خرابی ہے مشرکوں کے لئے۔ [ریاض القرآن]

(۷۲) اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ [سورۂ حم سجدہ]

ترجمہ: جب کہ اُن کے پاس رسول آئے اُن کے آگے سے اور ان

کے پیچھے سے کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو، انہوں نے کہا کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو وہ فرشتے اُتارتا، پس ہم اُس چیز کے منکر ہیں جس کو دیکھ کر تم بھیجے گئے ہو۔ [ریاض القرآن]

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ج وَ اسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ج وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ج وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ج وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ط اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ط لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ط لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ط اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ج وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط ﴿۱۵﴾ [سورۂ شوریٰ]

ترجمہ: پس آپ اُسی کی طرف بلائیے اور اُس پر جمے رہیے جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجئے، اور کہئے کہ اللہ نے جو کتاب اُتاری ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں، اللہ

ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، ہمارا عمل ہمارے لئے اور تمہارا عمل تمہارے لئے ، ہم میں اور تم میں کچھ جھگڑا نہیں ، اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اُسی کے پاس جانا ہے ۔ [ریاض القرآن]

---

۷۴ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ ۚ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ [سورۂ زخرف]

ترجمہ:اور جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے ہمارے رسولوں میں سے، ان سے پوچھ لیجیے کہ کیا ہم نے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود ٹھہرائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔ [ریاض القرآن]

---

۷۵ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ [سورۂ دخان]

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے،اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ [ریاض القرآن]

۷۶ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۞۸ [سورۂ دخان]

ترجمہ: اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، تمہارا بھی رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی رب۔ [ریاض القرآن]

۷۷ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۞۲۱ [سورۂ احقاف]

ترجمہ: اور عاد کے بھائی ہود علیہ السلام کو یاد کرو جب کہ اُس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا اور ڈرانے والے اس سے پہلے بھی گذر چکے تھے اور اُس کے بعد بھی آئیں گے، اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو، میں تم پر ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ [ریاض القرآن]

﴿۷۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ [سورۂ محمد]

ترجمہ: پس جان لیجیے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور معافی مانگیں اپنے قصور کے لئے اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے، اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانوں کو۔

[ریاض القرآن]

﴿۷۹﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ [سورۂ ذٰریت]

ترجمہ: اور اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود نہ بناؤ، میں اُس کی طرف سے تمہارے لئے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ [ریاض القرآن]

﴿۸۰﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾

[سورۂ حشر]

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا، اللہ اس کے شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں۔

[ریاض القرآن]

﴿٨١﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ

اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ [سورۂ ممتحنہ]

ترجمہ: تمہارے لئے ابراہیم (علیہ السلام) اور اس کے ساتھیوں میں اچھا نمونہ ہے، جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم الگ ہیں تم سے اور ان چیزوں سے جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، ہم تمہارے منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے عداوت اور بے زاری ظاہر ہوگئی ہے یہاں تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان لاؤ، مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے والد سے یہ کہنا کہ میں آپ کے لئے معافی مانگوں گا اور میں آپ کے لئے اللہ کے آگے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا، اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور ہم تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۸۲﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ [سورۂ تغابن]

ترجمہ: اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور ایمان لانے والوں کو

اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ [ریاض القرآن]

⑧③ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ⑨ [سورۂ مزمل]

ترجمہ: وہی مشرق ومغرب کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، تو اسی کو اپنا وکیل بنالیجئے۔ [ریاض القرآن]

⑧④ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ② وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③ [سورۂ کافرون]

ترجمہ: نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ [ریاض القرآن]

⑧⑤ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① [سورۂ اخلاص]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۳﴾ سورۂ الم تنزیل السجدۃ پڑھ لیجئے
(ایک بار پڑھ لیجئے)

﴿۴۴﴾ سورۂ مُلك پڑھ لیجئے۔ (ایک بار پڑھ لیجئے)

فضائل:

① حدیث میں بروایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ قرآن شریف میں ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے، یہاں تک کہ اُس کی مغفرت کرادے وہ ''سورۂ تبارک الذی'' ہے۔

② فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ یہ سورۃ ہر مؤمن کے دل میں ہو۔

③ حدیث میں ہے کہ جس نے ''سورۂ ملک وسجدہ'' کو مغرب و عشاء کے درمیان پڑھا، گویا اُس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔

④ روایت میں ہے کہ یہ دونوں سورتوں کے پڑھنے والے کے لئے ستّر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستّر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔

⑤ روایت میں ہے کہ ان دونوں سورتوں کو پڑھنے والے کے لئے لیلۃ القدر کی عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔
[ہذا فی المظاہر، فضائل قرآن: ص ۵۳]

⑥ جو یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔
[حاکم]

⑦ حضور ﷺ کا سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں کے پڑھنے کا معمول تھا۔
[ترمذی، حصن حصین: ص ۶۲]

۴۵ سورۂ واقعہ پڑھ لیجئے فاقہ نہیں آئے گا

(ایک بار پڑھ لیجئے)

فضائل:

① بروایت حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے، اُس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اِس سورۃ کو پڑھیں۔

② سورۂ حدید، سورۂ واقعہ، سورۂ رحمٰن پڑھنے والا جنت الفردوس

کے رہنے والوں میں سے پکارا جاتا ہے۔

③ روایت میں ہے کہ سورۂ واقعہ سورۂ غنیٰ ہے، اُس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

④ روایت میں ہے کہ اپنی بیبیوں کو سکھاؤ۔

⑤ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔ [فضائل قرآن: ص ۵۳]

نیچے لکھی ہوئی دعائیں کسی بھی وقت پڑھ لیجئے
مستجابُ الدعا ہونے کا نبوی نسخہ

(۲۵ یا ۲۷ مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

ترجمہ: اے اللہ! میری اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷ یا

۲۵/ مرتبہ تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُن مستجاب الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

[حصن حصین: ص۷۹]

آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

نوٹ: خوش خبری کی بات یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی زبانِ مبارک سے سب سے پہلے نکلنے والا کلام یہ ہے۔

[بواسطہ محترمہ امۃ اللہ بنت آدم "نشر الطیب: ص۲۳"]

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا.

ترجمہ: اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ اور ہم صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

فضیلت: امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے مذکورہ کلمات کہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ! میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اِن کلمات سے تعجب ہوا کہ اِن کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ [حصن المسلم: ص۶۰]

شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ

(دس مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو شیطان سے بچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرمادیں گے۔ [حصن حصین: ص۷۹]

مال ومنال میں اضافہ کا ایک نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

ترجمہ: اے اللہ ! رحمتیں نازل فرما، اپنے بندے اور اپنے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر تمام ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

فضیلت: جو شخص اپنے مال و منال میں اضافہ اور زیادتی چاہے تو یہ درود پڑھے۔ [حصن حصین: ۲۲۰]

حمد و درود بہترین انداز میں (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُهٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُهٗ

وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! تیرے لئے ہی حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے، پس تو سیدنا محمد ﷺ پر رحمت و سلامتی بھیج جو تیری شایانِ شان ہو، بے شک تو ہی اِس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت: علامہ ابن المشتہر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو، جو اُس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ کی ہو، اولین و آخرین اور ملائکہٗ مقرّبین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس ﷺ پر ایسا درود پڑھے جو اُن سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ جل شانہ سے کوئی دعا مانگے جو اُن سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہو تو وہ یہ دعا پڑھا کرے۔

(فضائل درود شریف) بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

مندرجہ ذیل دعا تین مرتبہ پڑھ لیجئے
آپ کے سارے گناہ معاف

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ رَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔

فضیلت: ایک آدمی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر دو یا تین مرتبہ کہا: ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ! حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کہو اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ۔ اس نے یہ کلمات کہے، حضور ﷺ نے فرمایا: دوبارہ کہو، اُس نے دوبارہ وہی کلمات کہے، حضور ﷺ نے فرمایا: پھر کہو۔ اُس نے پھر وہی کلمات کہے، حضور ﷺ نے فرمایا: اٹھ، جا، اللہ نے تیری مغفرت کر دی ہے۔

[حیاۃ الصحابہ: ج۳ص۲۵۰]

بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا.

ترجمہ: میں اُس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی۔ تمام خوبیاں اُسی اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اُس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اُس کا کوئی مددگار ہے اور اُس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے۔

فضیلت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا، اِس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت

شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا؟ اُس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی (وہ کلمات ،مذکورہ کلمات ہیں) چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ ﷺ اُس طرف تشریف لے گئے تو اُس کو اچھے حال میں پایا، آپ ﷺ نے خوشی کا اظہار فرمایا، اُس نے عرض کیا کہ جب سے آپ ﷺ نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے، میں پابندی سے اِن کلمات کو پڑھتا ہوں۔ [معارف القرآن: ج۵ ص۵۳۱، بکھرے موتی: ج۱ ص۸۹۔۹۰]

سارا دن گناہوں سے بچنے کا اہم نسخہ (دس مرتبہ پڑھ لیجئے)

جنت میں محل بھی بنا لیجئے۔

سورۂ اخلاص | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ① وہ معبود برحق بے نیاز ہے ② نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ③ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ④ [ریاض القرآن]

فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) ۱۰ر مرتبہ پڑھے گا، اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں محل بنائیں گے۔ [مسند احمد: ۱۵۶۱۰، عن معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ]

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا، وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا چاہے شیطان کتنا ہی زور لگائے۔ [بکھرے موتی: ج ۳ ص ۵۰]

اپنی اولاد کی اصلاح کے لئے قرآنی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ

اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ [سورۂ احقاف]

ترجمہ: کہنے لگا کہ اے میرے رب! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کے احسان کا شکر کروں جو آپ نے مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جس سے آپ راضی ہوں، اور میری اولاد میں بھی مجھ کو نیک اولاد دے، میں نے آپ کی طرف رجوع کیا اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ [ریاض القرآن]

مرتے دم تک صحیح سلامت رہنے کا قرآنی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيۡهَا ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ [سورۂ روم]

ترجمہ: پس آپ یکسو ہو کر اپنا رخ اِس دین کی طرف رکھو، اللہ کی

فطرت جس پر اُس نے لوگوں کو بنایا ہے، اُس کے بنائے ہوئے کو بدلنا نہیں، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

[ریاض القرآن] [بکھرے موتی: جلد ۲، غم مت کر]

شہادت کا مرتبہ حاصل کرنے کا نبوی نسخہ
(۲۵ مرتبہ دن رات میں کسی بھی وقت پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ.

ترجمہ: اے اللہ! مجھے موت میں برکت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہونا ہے اس میں بھی برکت عطا فرما۔

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کوئی شخص بغیر شہادت کے بھی شہیدوں کے ساتھ ہوسکتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دن رات میں ۲۰ مرتبہ موت کو یاد کرے وہ شہیدوں کے ساتھ ہوسکتا ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص ۲۵ مرتبہ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ پڑھے، وہ شہادت کے درجہ

میں ہوسکتا ہے۔ [مرقاۃ: جلد ۵ صفحہ نمبر ۲۷۰]

نوٹ: بندہ کی رائے ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد اگر پانچ مرتبہ مذکورہ دعا پڑھ لیں تو چوبیس گھنٹے میں پچیس مرتبہ کا عدد پورا ہو جائے گا اور آسانی بھی رہے گی۔

غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں قصوروار ہوں۔ [ریاض القرآن]

فضیلت: ① حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو اِس کی خبر دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے اول دعا کا ذکر کیا ہی تھا کہ اچانک ایک اعرابی آ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی باتوں میں مشغول کرلیا، بہت وقت گزر گیا۔ اب حضور

ﷺ وہاں سے اٹھے اور مکان کی طرف تشریف لے چلے، میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے ہولیا، جب آپ ﷺ گھر کے قریب پہنچ گئے، مجھے ڈر ہوا کہ کہیں آپ ﷺ اندر نہ چلے جائیں اور میں رہ جاؤں تو میں نے زور زور سے زمین پر پاؤں مار کر چلنا شروع کیا، میری جوتیوں کی آہٹ سن کر آپ ﷺ نے میری طرف دیکھا اور فرمایا: کون؟ ابو اسحٰق؟ میں نے کہا: جی ہاں، یا رسول اللہ میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے کہا: حضور! آپ نے اول دعا کا ذکر کیا، پھر وہ اعرابی آ گیا اور آپ کو مشغول کرلیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ہاں، وہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے، جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی۔ یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ سنو! جو بھی مسلمان کسی معاملہ میں جب کبھی اپنے رب سے یہ دعا کرے، اللہ تعالیٰ ضرور اسے قبول فرماتا ہے۔

② ابن ابی حاتم میں ہے کہ جو شخص بھی حضرت یونس علیہ السلام کی اِس دعا کے ساتھ دعا کرے، اُس کی دعا ضرور قبول کی جائے گی۔

③ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اِسی آیت میں اس کے بعد ہی فرمان ہے کہ ہم اسی طرح مؤمنوں کو نجات دیتے ہیں۔

④ ابن جریر میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ کا وہ نام جس سے وہ پکارا جائے تو قبول فرمالے اور جو مانگا جائے وہ عطا فرمائے، وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا میں ہے۔

⑤ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: یارسول اللہ! وہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کے لئے ہی خاص تھی یا تمام مسلمانوں کے لئے عام تھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ ہم نے اسے غم سے نجات دی اور اِسی طرح ہم مؤمنوں کو نجات دیتے ہیں۔ پس جو بھی اِس دعا کو کرے اُس سے اللہ کی طرف سے قبولیت کا وعدہ ہو چکا ہے۔

⑥ ابن ابی حاتم میں ہے کہ کثیر بن سعید فرماتے ہیں: میں نے امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ ابوسعید! اللہ کا وہ اسم اعظم کہ جب اُس کے ساتھ اُس سے سوال کیا جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرما لے اور جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے تو عطا فرمائے،

کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ بھتیجے! کیا تم نے قرآن کریم میں اللہ کا یہ فرمان نہیں پڑھا؟ پھر آپ نے یہی دو آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا: بھتیجے! یہی اللہ کا وہ اسم اعظم ہے کہ جب اِس کے ساتھ دعا کی جائے قبول فرماتا ہے اور جب اِس کے ساتھ اُس سے مانگا جائے وہ عطا فرماتا ہے۔ [تفسیر ابن کثیر: جلد ۳ صفحہ ۳۹۵،۳۹۶]

⑦ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ مذکورہ بالا آیتِ کریمہ پڑھ لی تو اگر اُس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہوگیا تو اُس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ [حصن حصین: صفحہ ۲۴۱]

اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہرگز نہ ہوں

- کتاب اللہ میں بیماری کی شفا کے لئے آیات موجود ہیں۔
- بیماری میں قرآن مجید کی آیات کا سہارا حاصل کیجیے۔
- تندرستی حاصل کرنے میں اللہ کی آیات پر یقین رکھیے۔
- کلام اللہ کی آیات سے بیمار صحت پاتے ہیں۔

- اللہ کے کلام میں شفاء ہے۔
- اللہ کی رحمت سے ناامید ہرگز نہ ہوں۔
- مرض سے پہلے تندرستی کی قدر کرنی چاہیے۔
- بیماری کی نسبت ہماری طرف ہے اور شفاء کی نسبت اللہ کی طرف۔
- ظاہر اور باطن سب بیماریوں کی کتابِ مبین میں شفاء ہے۔
- اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء کاملہ، عاجلہ، مستقلہ نصیب فرمائے۔ آمین۔۔۔

حضرت محمد ﷺ کے ۹۹ نام مع ترجمہ

پڑھنے کا طریقہ: آں حضرت ﷺ کے ناموں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نام کے آگے "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" پڑھیے۔ مثلاً مُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُزَّمِّلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وغیرہ، ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

۱	مُحَمَّدٌ ﷺ	بہت تعریف کیا ہوا، تعریف والا، اللہ تعالیٰ کے بعد اپنی ذات و صفات میں سب سے زیادہ تعریف والا۔
۲	اَحْمَدُ ﷺ	اللہ تعالیٰ کی بہت تعریف اور حمد وثنا کرنے والا۔
۳	حَامِدٌ ﷺ	اللہ کی تعریف کرنے والے۔
۴	مَحْمُوْدٌ ﷺ	تعریف کیا گیا، سراہا گیا۔
۵	قَاسِمٌ ﷺ	تقسیم کرنے والا، دینے والا، لٹانے والا۔
۶	عَاقِبٌ ﷺ	آخری، پیچھے آنے والے، خاتم النبیین۔
۷	فَاتِحٌ ﷺ	کھولنے والا، فتح کرنے والا۔
۸	خَاتِمٌ ﷺ	آخری نبی۔
۹	مَاحٍ ﷺ	مٹانے والا۔

۱۰	حَاشِرٌ ﷺ	اکھٹا کرنے والا۔
۱۱	دَاعٍ ﷺ	بلانے اور دعوت دینے والا۔
۱۲	سِرَاجٌ ﷺ	چراغ، روشنی۔
۱۳	مُنِيْرٌ ﷺ	روشن، نور والا۔
۱۴	بَشِيْرٌ ﷺ	خوش خبری دینے والا۔
۱۵	نَذِيْرٌ ﷺ	ڈرانے والا۔
۱۶	هَادٍ ﷺ	راہ دکھانے والا۔
۱۷	مَهْدٍ ﷺ	سراپا ہدایت، ہدایت یافتہ۔
۱۸	رَسُوْلٌ ﷺ	جو نبی صاحب کتاب بھی ہوا سے رسول کہتے ہیں۔

۱۹	نَبِیٌّ ﷺ	خبر دینے والا، شریعت اسلامی کے مطابق وہ ہستی جسے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے چنے اور جس پر وحی آتی ہو اسے نبی کہتے ہیں۔
۲۰	طٰهٰ ﷺ	طا۔ ھا۔
۲۱	یٰسٓ ﷺ	یاسین۔
۲۲	مُزَّمِّلٌ ﷺ	کپڑوں میں لپٹا ہوا۔
۲۳	مُدَّثِّرٌ ﷺ	کملی (چادر) اوڑھنے والا۔
۲۴	شَفِیْعٌ ﷺ	شفاعت کروانے والا۔بخشوانے والا۔
۲۵	خَلِیْلٌ ﷺ	سچا دوست، اللہ کے پیارے۔
۲۶	کَلِیْمٌ ﷺ	بات کرنے والا، اللہ سے بات کرنے والا۔
۲۷	حَبِیْبٌ ﷺ	دوست، اللہ کے محبوب۔

۲۸	مُصْطَفٰی ﷺ	برگزیدہ، انتخاب کیا ہوا، پسندیدہ۔
۲۹	مُرْتَضٰی ﷺ	محبوب اور پسند کیا گیا۔
۳۰	مُجْتَبٰی ﷺ	برگزیدہ ،منتخب کیا ہوا، چنندہ۔
۳۱	مُخْتَارٌ ﷺ	اختیار والا، پسندیدہ ۔
۳۲	نَاصِرٌ ﷺ	مدد کرنے والا۔
۳۳	مَنْصُوْرٌ ﷺ	مدد کیا ہوا، فتح مند، کامیاب ۔
۳۴	قَائِمٌ ﷺ	مستحکم ، موجود، سیدھا۔
۳۵	حَافِظٌ ﷺ	حفاظت کرنے والا۔
۳۶	شَاهِدٌ ﷺ	گواہی دینے والا۔
۳۷	عَادِلٌ ﷺ	انصاف کرنے والا۔

۳۸	حَکِیْمٌ ﷺ	دانا، زیرک، حکمت والا۔
۳۹	مَامُوْنٌ ﷺ	امان میں آیا ہوا، معتبر۔
۴۰	کَامِلٌ ﷺ	ہر اعتبار سے مکمل انسان۔
۴۱	بُرْھَانٌ ﷺ	دلیل، حجت، ثبوت۔
۴۲	قَوِیٌّ ﷺ	قوت و طاقت والا، مضبوط۔
۴۳	مُؤْمِنٌ ﷺ	ایمان والا۔
۴۴	مُطِیْعٌ ﷺ	اطاعت کرنے والا۔
۴۵	مُذَکِّرٌ ﷺ	نصیحت کرنے والا۔
۴۶	وَاعِظٌ ﷺ	وعظ کرنے والا۔
۴۷	اَمِیْنٌ ﷺ	امانت دار، معتبر۔

۴۸	صَادِقٌ ﷺ	سچا۔
۴۹	مُصَدِّقٌ ﷺ	تصدیق کرنے والا۔
۵۰	مَشْکُوْرٌ ﷺ	بہت شکر گزار۔
۵۱	صَاحِبٌ ﷺ	ساتھی، ہر نیک متقی مومن کے ساتھی۔
۵۲	مَکِّیٌّ ﷺ	مکّے میں رہنے والا۔
۵۳	مَدَنِیٌّ ﷺ	مدینے میں رہنے والا۔
۵۴	عَرَبِیٌّ ﷺ	عرب والا۔
۵۵	هَاشِمِیٌّ ﷺ	قبیلہ بنو ہاشم کی طرف نسبت۔
۵۶	تِہَامِیٌّ ﷺ	تہامہ (مکہ) کا رہنے والا۔
۵۷	حِجَازِیٌّ ﷺ	سرزمین حجاز کا رہنے والا۔

۵۸	نَزَارِیٌّ ﷺ	مضر بن نزار کی اولاد سے۔
۵۹	قُرَیْشِیٌّ ﷺ	قبیلہ قریش سے نسبت۔
۶۰	مُبَارَكٌ ﷺ	برکت والا۔
۶۱	اُمِّیٌّ ﷺ	آپ ﷺ کسی مکتب میں پڑھے ہوئے نہیں تھے۔
۶۲	عَزِیْزٌ ﷺ	غالب، عزت والا۔
۶۳	حَرِیْصٌ ﷺ	حرص کرنے والا (لوگوں کے ایمان کے لیے)۔
۶۴	رَؤُوْفٌ ﷺ	شفیق، رحم دل، احسان کرنے والا۔
۶۵	رَحِیْمٌ ﷺ	رحمت کرنے والا، مہربان۔
۶۶	یَتِیْمٌ ﷺ	باپ سے محروم (یتیم)
۶۷	غَنِیٌّ ﷺ	دولت مند، مگر سخی اور بے نیاز، بے پرواہ۔

۶۸	جَوَادٌ ﷺ	عطا کرنے والا، سخی۔
۶۹	فَتَّاحٌ ﷺ	فیصلہ کرنے والا، کھولنے والے، فتح یافتہ۔
۷۰	عَالِمٌ ﷺ	جاننے والا۔
۷۱	طَيِّبٌ ﷺ	پاک، نیک۔
۷۲	طَاهِرٌ ﷺ	پاک اور پاک کرنے والا۔
۷۳	مُطَهَّرٌ ﷺ	ہر قسم کی برائیوں اور شیطانی وسوسوں سے پاک کئے گئے۔
۷۴	خَطِيبٌ ﷺ	خطابت کرنے والا۔
۷۵	فَصِيحٌ ﷺ	صاف ستھری زبان والا، خوش بیاں۔
۷۶	سَيِّدٌ ﷺ	سردار۔
۷۷	وَلِيٌّ ﷺ	سرپرست، مقرّب الٰہی۔

۷۸	اِمَامٌ ﷺ	پیشوا۔
۷۹	بَارٌّ ﷺ	نیکو کار۔
۸۰	شَافٍ ﷺ	شفا کا سبب، کامیاب دوا۔
۸۱	مَاحٍ ﷺ	مٹانے والا۔
۸۲	سَابِقٌ ﷺ	نیکی میں سب سے آگے۔
۸۳	مُقْتَصِدٌ ﷺ	میانہ روی رکھنے والا، درمیانی چال والا۔
۸۴	مَهْدِیٌّ ﷺ	اللہ کی جانب سے راہِ حق پایا ہوا۔
۸۵	حَقٌّ ﷺ	مجسم حق و سچ۔
۸۶	مُبِیْنٌ ﷺ	دین کو واضح کرنے والا۔
۸۷	اَوَّلُ ﷺ	آپ کی پیدائش سب سے پہلے۔

۸۸	اٰخِرٌ ﷺ	سب سے آخری نبی۔
۸۹	حَفِیٌّ ﷺ	مہربان۔
۹۰	بَاطِنٌ ﷺ	اندرون، چھپا ہوا۔
۹۱	رَحْمَۃٌ ﷺ	سراپا رحمت۔
۹۲	مُحَلِّلٌ ﷺ	حلال کرنے والا۔
۹۳	مُحَرِّمٌ ﷺ	حرام کرنے والا۔
۹۴	نَاہٍ ﷺ	منع کرنے والا۔
۹۵	مُنِیْبٌ ﷺ	حق کی طرف پھیرنے والا۔
۹۶	مُجِیْبٌ ﷺ	قبول کرنے والا۔
۹۷	مُبَلِّغٌ ﷺ	دین حق کی تبلیغ کرنے والا۔

۹۸	حَسِیْبٌ صلی اللہ علیہ وسلم	بہتر حسب نسب والا۔
۹۹	اَوْلٰی صلی اللہ علیہ وسلم	لائق تر، افضل، بہتر۔

فضیلت: ان اسمائے مبارکہ کے پڑھنے سے دعائیں قبول ہوتی ہیں اور حاجتیں پوری ہوں گی، ان شاء اللہ تعالیٰ۔ قارئین اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ برکات خود محسوس کریں گے، میں نے خود کئی مشکلات کے لیے نہایت مفید و مؤثر پایا۔

اسمائے اصحاب بدرِ یّین رضی اللہ عنہم

اسلام میں بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کا بڑا مقام و مرتبہ ہے۔ ائمہ حدیث اور علماء سیر نے اپنی اپنی تصانیف میں اسماء بدریین کے ذکر کا خاص اہتمام فرمایا ہے مگر حروف تہجی کے لحاظ سے سب سے پہلے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسماء بدریین کو مرتب فرمایا۔ علامہ دوانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے مشائخ حدیث سے سنا ہے کہ صحیح بخاری میں اسماء بدریین کے ذکر کے وقت دُعا قبول ہوتی ہے اور بارہا اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ [ماخوذ: از سیرۃ المصطفیٰ: ۲/ ۱۳۷-۱۴۵]

سَیِّدُ الْمُھَاجِرِیْنَ وَ اِمَامِ الْبَدْرِیِّیْنَ وَ اَشْرَفِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ شَرَّفَ وَ کَرَّمَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

بدری مہاجر صحابہ رضی اللہ عنہم

۱	اَبُوْبَکْرِ ۣ الصِّدِّیْقُ رضی اللہ عنہ
۲	اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ
۳	اَبُوْ عَبْدِاللّٰہِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ
۴	اَبُوالْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ

۵	اَرْقَمُ بْنُ اَبِی الْاَرْقَمِ رضی اللہ عنہ
۶	اِیَاسُ بْنُ بُکَیْرٍ رضی اللہ عنہ
۷	اَنَسَۃُ رضی اللہ عنہ (حَبَشِیٌّ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم)
۸	اَبُوْ کَبْشَۃَ رضی اللہ عنہ (فَارِسِیٌّ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم)
۹	اَبُوْ عُبَیْدَۃَ عَامِرُ بْنُ الْجَرَّاحِ رضی اللہ عنہ
۱۰	اَبُوْ مَرْثَدٍ کَنَّازُ بْنُ حُصَیْنٍ رضی اللہ عنہ
۱۱	اَبُوْ حُذَیْفَۃَ بْنُ عُتْبَۃَ رضی اللہ عنہ
۱۲	اَبُوْ سِنَانِ بْنُ مِحْصَنٍ رضی اللہ عنہ
۱۳	اَبُوْ سَلَمَۃَ بْنُ عَبْدِ الْاَسَدِ رضی اللہ عنہ
۱۴	اَبُوْ سَبْرَۃَ بْنُ رَھْمٍ رضی اللہ عنہ

۱۵	بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی اَبِیْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ)
۱۶	ثَقْفُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۷	مَالِکُ بْنُ عمرٍو رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی عُتْبَۃِ بْنِ غَزْوَانَ)
۱۸	حَاطِبُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۹	حَاطِبُ بْنُ اَبِیْ بَلْتَعَۃَ رضی اللہ عنہ
۲۰	حَمْزَۃُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ
۲۱	حُصَیْنُ بْنُ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ
۲۲	خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ رضی اللہ عنہ
۲۳	خَالِدُ بْنُ بُکَیْرٍ رضی اللہ عنہ
۲۴	خُنَیْسُ بْنُ حُذَافَۃَ رضی اللہ عنہ

۲۵	خَوْلٰی بْنُ اَبِیْ خَوْلٰی رضی اللہ عنہ
۲۶	ذُو الشِّمَالَیْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍ و رضی اللہ عنہ
۲۷	رَبِیْعَةُ بْنُ اَکْثَمَ رضی اللہ عنہ
۲۸	زُبَیْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رضی اللہ عنہ
۲۹	زَیْدُ بْنُ حَارِثَةَ رضی اللہ عنہ
۳۰	زَیْدُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ
۳۱	سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رضی اللہ عنہ
۳۲	سَالِمٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی اَبِیْ حُذَیْفَةَ)
۳۳	سِنَانُ بْنُ اَبِیْ سِنَانٍ رضی اللہ عنہ
۳۴	سُوَیْدُ بْنُ مَخْشِیٍّ رضی اللہ عنہ

سَعْدٌ رضی اللہ عنہ (کَلْبِیٌّ مَوْلٰی حَاطِبِ بْنِ اَبِیْ بَلْتَعَۃَ)	۳۵
سُوَیْبِطُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ	۳۶
سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ	۳۷
سَعِیْدُ بْنُ زَیْدٍ رضی اللہ عنہ	۳۸
سَائِبُ بْنُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ	۳۹
سُھَیْلُ بْنُ وَھَبٍ رضی اللہ عنہ	۴۰
شُجَاعُ بْنُ وَھَبٍ رضی اللہ عنہ	۴۱
شَمَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ	۴۲
صَبِیْحٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی اَبِی الْعَاصِ اُمَیَّۃَ)	۴۳
صُھَیْبُ بْنُ سِنَانِ الرُّوْمِیُّ رضی اللہ عنہ	۴۴

۴۵	صَفْوَانُ بْنُ وَهَبٍ رضی اللہ عنہ
۴۶	طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ
۴۷	طُفَيْلُ بْنُ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ
۴۸	عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ
۴۹	عُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ
۵۰	عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَحْشٍ الْاَسَدِیُّ رضی اللہ عنہ
۵۱	عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ رضی اللہ عنہ
۵۲	عُقْبَةُ بْنُ وَهَبٍ رضی اللہ عنہ
۵۳	عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ رضی اللہ عنہ
۵۴	عِيَاضُ بْنُ زُهَيْرٍ رضی اللہ عنہ

۵۵	عُمَیْرُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ
۵۶	عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ
۵۷	عَامِرُ بْنُ فُھَیْرَۃَ الْاَزْدِیُّ رضی اللہ عنہ
۵۸	عَمَّارُ بْنُ یَاسِرٍ رضی اللہ عنہ
۵۹	عَمْرُو بْنُ سُرَاقَۃَ رضی اللہ عنہ
۶۰	عَبْدُاللّٰہِ بْنُ سُرَاقَۃَ رضی اللہ عنہ
۶۱	عَامِرُ بْنُ رَبِیْعَۃَ رضی اللہ عنہ
۶۲	عَامِرُ بْنُ بُکَیْرٍ رضی اللہ عنہ
۶۳	عَاقِلُ بْنُ بُکَیْرٍ رضی اللہ عنہ
۶۴	عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ رضی اللہ عنہ

۶۵	عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَظْعُوْنٍ رضی اللہ عنہ
۶۶	عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَخْرَمَۃَ رضی اللہ عنہ
۶۷	عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سُھَیْلِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۶۸	عُمَیْرُ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی سُھَیْلِ بْنِ عَمْرٍو)
۶۹	عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ
۷۰	عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَرْحٍ رضی اللہ عنہ
۷۱	عَوْفُ بْنُ اُثَاثَۃَ رضی اللہ عنہ (مِسْطَحٌ سے مشہور ہے)
۷۲	قُدَامَۃُ بْنُ مَظْعُوْنٍ رضی اللہ عنہ
۷۳	مَعْمَرُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۷۴	مَرْثَدُ بْنُ اَبِیْ مَرْثَدٍ رضی اللہ عنہ

۷۵	مُحْرِزُ بْنُ نَضْلَةَ رضی اللہ عنہ
۷۶	مَالِكُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۷۷	مِدْلَجُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۷۸	مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۷۹	مِقْدَادُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۸۰	مَسْعُوْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ رضی اللہ عنہ
۸۱	مُعَتِّبُ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ
۸۲	مِهْجَعٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ)
۸۳	مَالِكُ بْنُ اَبِیْ خَوْلٰی رضی اللہ عنہ
۸۴	وَاقِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ

۸۵	وَهَبُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ
۸۶	يَزِيْدُ بْنُ رُقَيْشٍ رضی اللہ عنہ

بدری انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم

۸۷	اَبُوْ اُسَيْدٍ مَالِكُ بْنُ رَبِيْعَةَ رضی اللہ عنہ
۸۸	اَبُوْ بُرْدَةَ هَانِئُ بْنُ نِيَارٍ رضی اللہ عنہ
۸۹	اَبُوْ الاَحْوَرِ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۹۰	اَبُوْالحَمْرَاءِ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی حَارِثِ بْنِ عَفْرَاءَ)
۹۱	اَبُوْ حَنْتَةَ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
۹۲	اَبُوْ خُزَيْمَةَ بْنُ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ
۹۳	اَبُوْ دَاؤُدَ عُمَيْرُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ

۹۴	اَبُوْ دُجَانَۃَ سِمَاکُ بْنُ خَرَشَۃَ رضی اللہ عنہ
۹۵	اَبُوْ زَیْدٍ قَیْسُ بْنُ سَکَنٍ رضی اللہ عنہ
۹۶	اَبُوْ سَلِیْطٍ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۹۷	اَبُوْ شَیْخٍ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
۹۸	اَبُوْالضَیَّاحِ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
۹۹	اَبُوْ طَلْحَۃَ زَیْدُ بْنُ سَھْلٍ رضی اللہ عنہ
۱۰۰	اَبُوْ عَبْسٍ بْنُ جَبْرٍ رضی اللہ عنہ
۱۰۱	اَبُوْ عَقِیْلٍ بْنُ عَبْدِ اللہِ رضی اللہ عنہ
۱۰۲	اَبُوْ لُبَابَۃَ اُبَیُّ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ
۱۰۳	اَبُو الْمُنْذِرِ یَزِیْدُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ

۱۰۴	اَبُو الْهَيْثَمِ بْنُ التَيْهَانِ رضی اللہ عنہ
۱۰۵	اَبُوْ الْيَسَرِ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۰۶	اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ
۱۰۷	اَسْعَدُ بْنُ يَزِيْدَ رضی اللہ عنہ
۱۰۸	اَنَسُ بْنُ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ
۱۰۹	اُنَيْسُ بْنُ قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ
۱۱۰	اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
۱۱۱	اَوْسُ بْنُ خَوْلِی رضی اللہ عنہ
۱۱۲	اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ
۱۱۳	بَسْبَسُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ

۱۱۴	بَشِیْرُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ
۱۱۵	بِشْرُ بْنُ بَرَاءَ رضی اللہ عنہ
۱۱۶	بُجَیْرُ بْنُ اَبِیْ بُجَیْرٍ رضی اللہ عنہ
۱۱۷	بِلَالُ بْنُ مُعَلّٰی رضی اللہ عنہ
۱۱۸	تَمِیْمٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی خِرَاشٍ)
۱۱۹	تَمِیْمٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی سَعْدِ بْنِ خَیْثَمَۃَ)
۱۲۰	تَمِیْمُ بْنُ یُعَارَ رضی اللہ عنہ
۱۲۱	ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ رضی اللہ عنہ
۱۲۲	ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَۃَ رضی اللہ عنہ
۱۲۳	ثَابِتُ بْنُ خَنْسَاءَ رضی اللہ عنہ

۱۲۴	ثَابِتُ بْنُ هَزَّالٍ رضی اللہ عنہ
۱۲۵	ثَعْلَبَةُ بْنُ حَاطِبٍ رضی اللہ عنہ
۱۲۶	ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۲۷	ثَعْلَبَةُ بْنُ غَنمةَ رضی اللہ عنہ
۱۲۸	جَابِرُ بْنُ خَالِدٍ رضی اللہ عنہ
۱۲۹	جَابِرُ بْنُ عَتِيْكٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۰	جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ
۱۳۱	جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۲	جُبَيْرُ بْنُ إِيَاسٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۳	جَبَلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ

۱۳۴	حَارِثُ بْنُ اَوْسِ بْنُ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۵	حَارِثُ بْنُ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۶	حَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۷	حَارِثُ بْنُ خَزَمَةَ رضی اللہ عنہ
۱۳۸	حَارِثُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۹	حَارِثُ بْنُ صَمَّةَ رضی اللہ عنہ
۱۴۰	حَارِثُ بْنُ عَرْفَجَةَ رضی اللہ عنہ
۱۴۱	حَارِثُ بْنُ النُعْمَانِ رضی اللہ عنہ
۱۴۲	حَارِثُ بْنُ سُرَاقَةَ رضی اللہ عنہ
۱۴۳	حُرَيْثُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ

۱۴۴	حَاطِبُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۴۵	حَبَّابُ بْنُ مُنْذِرٍ رضی اللہ عنہ
۱۴۶	حَبِيْبُ بْنُ اَسْوَدَ رضی اللہ عنہ
۱۴۷	حَرَامُ بْنُ مَلْحَانَ رضی اللہ عنہ
۱۴۸	حَمَّاكُ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۴۹	خَارِجَةُ بْنُ حِمْيَرٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۰	خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۱	خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۲	خُبَيْبُ بْنُ اِسَافٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۳	خَلَّادُ بْنُ رَافِعٍ رضی اللہ عنہ

۱۵۴	خَلَّادُ بْنُ سُوَيْدٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۵	خَلَّادُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجُمُوْحِ رضی اللہ عنہ
۱۵۶	خُلَيْدُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۷	خَلِيْفَةُ بْنُ عَدِيٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۸	خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ
۱۵۹	ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۰	رَافِعُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۱	رَافِعُ بْنُ عَنْجَدَةَ رضی اللہ عنہ
۱۶۲	رَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ رضی اللہ عنہ
۱۶۳	رِبْعِيُّ بْنُ رَافِعٍ رضی اللہ عنہ

۱۶۴	رَبِیْعُ بْنُ اِیَاسٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۵	رِفَاعَۃُ بْنُ رَافِعٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۶	رِفَاعَۃُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ
۱۶۷	رِفَاعَۃُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۶۸	زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ رضی اللہ عنہ
۱۶۹	زَیْدُ بْنُ الْمزَیْنِ رضی اللہ عنہ
۱۷۰	زَیْدُ بْنُ وَدِیْعَۃَ رضی اللہ عنہ
۱۷۱	زِیَادُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۷۲	زِیَادُ بْنُ لَبِیْدٍ رضی اللہ عنہ
۱۷۳	سَالِمُ بْنُ عُمَیْرٍ رضی اللہ عنہ

۱۷۴	سُبَيْعُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۷۵	سُرَاقَةُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۷۶	سُرَاقَةُ بْنُ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ
۱۷۷	سُعَادُ بْنُ زُرَيْقٍ رضی اللہ عنہ
۱۷۸	سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ
۱۷۹	سَعْدُ بْنُ سُهَيْلٍ رضی اللہ عنہ
۱۸۰	سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ
۱۸۱	سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ
۱۸۲	سَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ
۱۸۳	سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ رضی اللہ عنہ

۱۸۴	سَعۡدُ بۡنُ الرَّبِیۡعِ رضی اللہ عنہ
۱۸۵	سُفۡیَانُ بۡنُ بِشۡرٍ رضی اللہ عنہ
۱۸۶	سَلَمَۃُ بۡنُ اَسۡلَمَ رضی اللہ عنہ
۱۸۷	سَلَمَۃُ بۡنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
۱۸۸	سَلَمَۃُ بۡنُ سَلَامَۃَ رضی اللہ عنہ
۱۸۹	سَلِیۡطُ بۡنُ قَیۡسٍ رضی اللہ عنہ
۱۹۰	سُلَیۡمُ بۡنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۱۹۱	سُلَیۡمُ بۡنُ عَمۡرٍو رضی اللہ عنہ
۱۹۲	سُلَیۡمُ بۡنُ قَیۡسٍ رضی اللہ عنہ
۱۹۳	سُلَیۡمُ بۡنُ مَلۡحَانَ رضی اللہ عنہ

سَمَّاكُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ	۱۹۴
سِنَانُ بْنُ صَيْفِيٍّ رضی اللہ عنہ	۱۹۵
سَهْلُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ	۱۹۶
سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ رضی اللہ عنہ	۱۹۷
سُهَيْلُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ	۱۹۸
سُهَيْلُ بْنُ عَتِيْكٍ رضی اللہ عنہ	۱۹۹
سَوَادُ بْنُ غَزِيَّةَ رضی اللہ عنہ	۲۰۰
ضَمْرَةُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ	۲۰۱
ضَحَّاكُ بْنُ حَارِثَةَ رضی اللہ عنہ	۲۰۲
طُفَيْلُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ	۲۰۳

۲۰۴	طُفَيْلُ بْنُ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ
۲۰۵	عَائِذُ بْنُ مَاعِصٍ رضی اللہ عنہ
۲۰۶	عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
۲۰۷	عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍ رضی اللہ عنہ
۲۰۸	عَاصِمُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۰۹	عَامِرُ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۲۱۰	عَامِرُ بْنُ بُكَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۱	عَامِرُ بْنُ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہ
۲۱۲	عَامِرُ بْنُ مَخْلَدٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۳	عَامِرُ بْنُ اُمَيَّةَ رضی اللہ عنہ

۲۱۴	عَبَّادُ بْنُ بِشْرِ بْنِ دَقْشٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۵	عَبَّادُ بْنُ الْخَشْخَاشِ رضی اللہ عنہ
۲۱۶	عَبَّادُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۷	عُبَادَةُ بْنُ صَامِتٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۸	عُبَادَةُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۹	عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ حَقٍّ رضی اللہ عنہ
۲۲۰	عَبْدُ اللهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۲۲۱	عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَدِّ بْنِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۲۲	عَبْدُ اللهِ بْنُ جَبِيْرٍ رضی اللہ عنہ
۲۲۳	عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحِمْيَرِ رضی اللہ عنہ

۲۲۴	عَبْدُ اللہِ بْنُ رَبِیْعٍ رضی اللہ عنہ
۲۲۵	عَبْدُ اللہِ بْنُ رَوَاحَۃَ رضی اللہ عنہ
۲۲۶	عَبْدُ اللہِ بْنُ زَیْدِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ رضی اللہ عنہ
۲۲۷	عَبْدُ اللہِ بْنُ سَلِمَۃَ رضی اللہ عنہ
۲۲۸	عَبْدُ اللہِ بْنُ سَھْلٍ رضی اللہ عنہ
۲۲۹	عَبْدُ اللہِ بْنُ طَارِقٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۰	عَبْدُ اللہِ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۱	عَبْدُ اللہِ بْنُ عَبَسٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۲	عَبْدُ اللہِ بْنُ عَبْدِ اللہِ بْنُ اُبَیٍّ رضی اللہ عنہ
۲۳۳	عَبْدُ اللہِ بْنُ عُرْفُطَۃَ رضی اللہ عنہ

۲۳۴	عَبْدُ اللہِ بْنُ عَمْرِ و بْنِ حَرَامٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۵	عَبْدُ اللہِ بْنُ عُمَیْرٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۶	عَبْدُ اللہِ بْنُ قَیْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۷	عَبْدُ اللہِ بْنُ کَعْبٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۸	عَبْدُ اللہِ بْنُ مُنَافٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۹	عَبْدُ اللہِ بْنُ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ
۲۴۰	عَبْسُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۱	عُبَیْدُ بْنُ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۲	عُبَیْدُ بْنُ اَبِیْ عُبَیْدٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۳	عُبَیْدُ بْنُ تَیِّھَانَ رضی اللہ عنہ

۲۴۴	عُبَیْدُ بْنُ زَیْدٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۵	عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۶	عُتْبَةُ بْنُ رَبِیْعَةَ رضی اللہ عنہ
۲۴۷	عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ
۲۴۸	عَدِیُّ بْنُ زَغْبَاءَ رضی اللہ عنہ
۲۴۹	عَصَمَةُ بْنُ الْحُصَیْنِ رضی اللہ عنہ
۲۵۰	عُصَیْمَةُ الْاَسَدِیُّ رضی اللہ عنہ
۲۵۱	عُصَیْمَةُ الْاَشْجَعِیُّ رضی اللہ عنہ
۲۵۲	عَطِیَّةُ بْنُ نُوَیْرَةَ رضی اللہ عنہ
۲۵۳	عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ

۲۵۴	عُقْبَۃُ بْنُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ
۲۵۵	عُقْبَۃُ بْنُ وَھَبٍ رضی اللہ عنہ
۲۵۶	عَمْرُو بْنُ اِیَاسٍ رضی اللہ عنہ
۲۵۷	عَمْرُو بْنُ ثَعْلَبَۃَ رضی اللہ عنہ
۲۵۸	عَمْرُو بْنُ طَلْقٍ رضی اللہ عنہ
۲۵۹	عَمْرُو بْنُ مَعْبَدٍ رضی اللہ عنہ
۲۶۰	عُمَیْرُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۲۶۱	عَمْرُو بْنُ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ
۲۶۲	عُمَیْرُ بْنُ الْحَمَّامِ رضی اللہ عنہ
۲۶۳	عَنْتَرَۃُ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی سُلَیمِ بْنِ عَمْرٍو)

۲۶۴	عُوَیْمُ بْنُ سَاعِدَۃَ رضی اللہ عنہ
۲۶۵	عَوْفُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۲۶۶	عَمَارَۃُ بْنُ خَزْمٌ رضی اللہ عنہ
۲۶۷	فَاکِہُ بْنُ بِشْرٍ رضی اللہ عنہ
۲۶۸	فَرْوَۃُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۲۶۹	قَتَادَۃُ بْنُ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ
۲۷۰	قُطْبَۃُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۱	قَیْسُ بْنُ اَبِیْ صَعْصَعَۃَ رضی اللہ عنہ
۲۷۲	قَیْسُ بْنُ مِحْصَنٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۳	قَیْسُ بْنُ مَخْلَدٍ رضی اللہ عنہ

۲۷۴	كَعْبُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۵	كَعْبُ بْنُ جَمَّازٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۶	مَالِكُ بْنُ الدَّخْشَمِ رضی اللہ عنہ
۲۷۷	مَالِكُ بْنُ قُدَامَةَ رضی اللہ عنہ
۲۷۸	مَالِكُ بْنُ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۹	مَالِكُ بْنُ نُمَيْلَةَ رضی اللہ عنہ
۲۸۰	مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ
۲۸۱	مُجَذِّرُ بْنُ زِيَادٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۲	مُحْرِزُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۳	مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ رضی اللہ عنہ

مَسْعُوْدُ بْنُ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ	۲۸۴
مَسْعُوْدُ بْنُ خَلْدَةَ رضی اللہ عنہ	۲۸۵
مَسْعُوْدُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ	۲۸۶
مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ	۲۸۷
مُعَاذُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ	۲۸۸
مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَمُوْحٍ رضی اللہ عنہ	۲۸۹
مُعَاذُ بْنُ مَاعِصٍ رضی اللہ عنہ	۲۹۰
مَعْبَدُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ	۲۹۱
مَعْبَدُ بْنُ عَبَّادٍ رضی اللہ عنہ	۲۹۲
مُعَتِّبُ بْنُ قُشَيْرٍ رضی اللہ عنہ	۲۹۳

۲۹۴	مُعَتِّبُ بْنُ عُبَيْدٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۵	مَعْقِلُ بْنُ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ
۲۹۶	مَعْنُ بْنُ عَدِيٍّ رضی اللہ عنہ
۲۹۷	مُعَوِّذُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۸	مُعَوِّذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَمُوْحٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۹	مُلَيْلُ بْنُ وَبْرَه رضی اللہ عنہ
۳۰۰	مُنْذِرُ بْنُ قُدَامَةَ رضی اللہ عنہ
۳۰۱	مُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۳۰۲	مُنْذِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ رضی اللہ عنہ
۳۰۳	نحاتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۳۰۴	نَصْرُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ

۳۰۵	نُعمَانُ بْنُ عَصْرٍ رضی اللہ عنہ
۳۰۶	نُعمَانُ بْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ
۳۰۷	نُعمَانُ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۳۰۸	نُعمَانُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ
۳۰۹	نُعمَانُ بْنُ سِنَانٍ رضی اللہ عنہ
۳۱۰	نَوْفَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ
۳۱۱	وَدِيْقَةُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۳۱۲	وَرَقَةُ بْنُ اِيَاسٍ رضی اللہ عنہ
۳۱۳	هِلَالُ بْنُ مُعَلّٰى رضی اللہ عنہ
۳۱۴	يَزِيْدُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۳۱۵	يَزِيْدُ بْنُ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ

قتل اور دیگر حوادث وآفات اور ظالم سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دُعا (تفصیلی)

(صبح شام ایک ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے گا، کوئی اس کو تکلیف نہیں پہنچا سکے گا۔

حدیث: عمر بن ابّان سے روایت کی گئی ہے، انھوں نے فرمایا کہ حجاج نے مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو لانے کے لئے بھیجا اور میرے ساتھ کچھ گھوڑے سوار اور کچھ پیادے تھے، چنانچہ میں نے ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے، میں نے ان سے عرض کیا: ''امیر کا حکم مان لیں، امیر نے آپ کو بلایا ہے۔''

فرمایا: ''امیر کون ہے؟''

میں نے عرض کیا: ''حجاج بن یوسف''۔

فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے امیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب و سنت کی مخالفت کی ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لے گا۔“

میں نے کہا: ”بات مختصر کیجیے اور امیر کے حکم کا جواب دیجیے۔“

چناں چہ وہ ہمارے ساتھ چلے آئے،

جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا: ”کیا تو انس بن مالک ہے؟“

فرمایا: ”جی ہاں“۔

حجاج نے کہا: ”کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں بُرا بھلا کہتا ہے اور بد دُعائیں دیتا ہے؟“

فرمایا: ”جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے، کیوں کہ تو اسلام کا دشمن ہے، تو نے اللہ کے دشمنوں کی عزّت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔“

حجاج نے کہا: ”معلوم ہے میں نے تجھے کس لئے بلایا ہے؟“

فرمایا: ”نہیں معلوم“۔

حجاج نے کہا: ”میں تجھے بری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں۔“

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں شک کرتا کہ انھوں نے مجھے ایک دُعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا: ”جو بھی صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا،اس کو کوئی شخص تکلیف نہیں پہنچا سکے گا اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہوسکتی ہے اور میں آج صبح یہ دُعا پڑھ چکا ہوں۔“

حجاج نے کہا: ”میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے وہ دُعا سکھا دے۔“

فرمایا: ”تو اس کا اہل نہیں۔“

حجاج نے کہا: ”ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو۔“

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: ”اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے ان کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو پالیا تو ان کو کیوں چھوڑ دیا؟“

حجاج کہنے لگا: ”اللہ کی قسم میں نے ان کے کندھے پر دو شیر

دیکھے، جب بھی میں ان سے گفتگو کرتا تھا وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا۔"

پھر جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انھوں نے وہ دُعا اپنے بیٹے کو سکھائی، جو درج ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ ،بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ، بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ، وَ بِاللّٰهِ اخْتَتَمْتُ ، وَبِهٖ اٰمَنْتُ، بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ، وَ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى قَلْبِىْ

وَ نَفۡسِیۡ ، بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی عَقۡلِیۡ وَ ذِہۡنِیۡ،
بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی اَہۡلِیۡ وَمَالِیۡ، بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی
مَا اَعۡطَانِیۡ رَبِّیۡ، بِسۡمِ اللّٰہِ الشَّافِیۡ، بِسۡمِ
اللّٰہِ الۡمُعَافِیۡ، بِسۡمِ اللّٰہِ الۡوَافِیۡ ، بِسۡمِ اللّٰہِ
الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَ
لَا فِی السَّمَاۗءِ وَ ہُوَالسَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ، ہُوَاللّٰہُ،
اَللّٰہُ رَبِّیۡ لَا اُشۡرِكُ بِہٖ شَیۡئًا، اَللّٰہُ اَکۡبَرُ، اَللّٰہُ
اَکۡبَرُ، اَللّٰہُ اَکۡبَرُ، اَللّٰہُ اَکۡبَرُ، وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحۡذَرُ . اَسۡئَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِخَیۡرِكَ
مِنۡ خَیۡرِكَ الَّذِیۡ لَا یُعۡطِیۡہِ غَیۡرُكَ، عَزَّ
جَارُكَ، وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَآ اِلٰہَ غَیۡرُكَ .

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ ، وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ سُلۡطَانٍ ، وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ شَیۡطَانٍ مَرِیۡدٍ، وَ مِنۡ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ، وَ مِنۡ شَرِّ كُلِّ قَضَاءِ سُوۡءٍ، وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا، اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ، وَ اَنۡتَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ، اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡكِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِینَ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَجِیۡرُكَ، وَ اَحۡتَجِبُ بِكَ مِنۡ كُلِّ شَیۡءٍ خَلَقۡتَهٗ، وَ اَحۡتَرِسُ بِكَ مِنۡ جَمِیۡعِ خَلۡقِكَ، وَ كُلِّ مَا ذَرَاۡتَ وَبَرَاۡتَ، وَ اَحۡتَرِسُ بِكَ مِنۡهُمۡ، وَ

اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ. وَ اُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ فِیْ

یَوْمِیْ هٰذَا، وَ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ، وَ سَاعَتِیْ هٰذِهٖ وَ

شَهْرِیْ هٰذَا.

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬

وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

عَنْ اَمَامِیْ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬

وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

مِنْ فَوْقِیْ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬

وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

عَنْ شِمَالِیْ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ. (سات مرتبہ پڑھ لیجیے).

وَنَحۡنُ عَلٰى مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ،

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾

(سات مرتبہ پڑھ لیجیے).

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے، اللہ کے نام سے اللہ کی مدد سے اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے، آسمان وزمین کے رب کے نام سے، اللہ کے سے جس کے نام کی برکت سے آسمان وزمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اللہ کے نام سے میں نے شروع کیا اللہ ہی

کے نام سے میں نے ختم کیا اور اسی پر میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے ذہن و عقل پر اللہ تعالیٰ کے نام سے حفاظت میرے اہل و عیال کی اور میرے مال کی، اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے رب کی ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھے دی ہے اللہ کے نام سے کہ وہ شفا بخش ہے ، اللہ کے نام سے کہ وہ عافیت بخشنے والا ہے اللہ کے نام سے کہ وہ میرے ہر کام کے لئے کافی ہے، اللہ کے نام سے جس کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ، وہ اللہ ہے ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی چیز کوئی شریک نہیں کرتا، اور نہ کروں گا ، اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ،اور وہ سب سے زیادہ عزت والا ہے اور وہ سب سے زیادہ بڑی شان والا ہے ہر اس چیز کے مقابلے میں جس میں ڈرتا ہوں اور جس کے نقصان سے میں بچتا ہوں ۔

اے اللہ میں آپ کی خیر کے واسطے اور وسیلے سے آپ کی ان

تمام بھلائیوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی بھی نہیں عطا کرسکتا، تیری تعریف بلند و بالا ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ میں اپنے نفس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور ہر حاکم و سلطان کے شر سے ،اور ہر سرکش شیطان کے شر سے ، اور ہر ظالم سرکش کے شر سے ،اور ہر برے فیصلے کے شر سے اور ہر جانور کے شر سے ، جس کی پیشانی تیرے قبضہ قدرت میں ہے ،یقیناً میرا رب بالکل سیدھی راہ پر ہے اور آپ کی ذات ہر چیز کی محافظ ہے ، میرا نگہبان اللہ ہے جس نے کتاب اتاری ہے اور وہی نیک بندوں کی نگہبانی کرتے ہیں ، اے اللہ ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ، آپ کی حفاظت میں آتا ہوں، ہر اس چیز سے جسے آپ نے پیدا کیا اور آپ کی مخلوق سے آپ کا بچاؤ اور آپ کی پناہ لیتا ہوں اور ہر اس چیز سے جسے تو نے ٹھیک پیدا کیا ہے اور پھیلایا ہے ،اور ان تمام چیزوں سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور میں میں نے میرا معاملہ تیرے حوالے کیا اور آج کے اس دن میں اس رات میں اور اس گھڑی میں اس مہینے میں آپ کے حضور میں یہ پیش کرتا ہوں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔
اوپر سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔
نیچے سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔

دائیں سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔

بائیں سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ معبود برحق ہے۔ بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی

اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہلِ علم کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

ہم اللہ رب العزت کی ہر بات پر شاہد اور گواہ ہیں،

اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

[حوالہ جات: عمل الیوم واللیۃ لابن السنی: ج۲،ص۱۵۸، کنزالعمال: ج۲،ص:۲۹۴، سبل الھدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد، ج:۱۰،ص۲۲۸،المستطرف فی کل فن مستطرف، ج:۱،ص:۲۸۰۔]

جنت میں جانے، قبر میں نور حاصل کرنے اور پل صراط پر نور حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات بہت ہی بڑی ہے، اللہ تعالیٰ کے لیے بڑائی ہے اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ، مبارک اور کامل ومکمل کلمات کے برابر۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اس کی معبودیت کا ذکر اس کی ساری موجودات تعداد کے برابر۔

فضیلت: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اور بستر پر جانے کے وقت یہ دعا تین مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے قبر میں نور ہوگا، پل صراط پر نور ہوگا، یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوجائے یا یہ کلمات اسے جنت میں داخل کردے۔

نوٹ: وَتر کو واو کے فتحہ کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں اور اسی طرح واو کے کسرہ کے ساتھ وِتر بھی پڑھ سکتے ہیں، دونوں طرح صحیح ہے لیکن چوں کہ قرآن میں سورۂ فجر میں **وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ** فتحہ ہے، اس لیے وہی اولیٰ اور قرآن کے زیادہ قریب ہے۔

[حصن حصین: ص ۷۹]

فقر اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ

(سو مرتبہ پڑھ لیجئے)

حضرت مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے ساتھیوں کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔

(بہت ہی مجرب یہ نسخہ ہے۔)

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ ایک روز ایک آدمی بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اَلدُّنْیَا اَدْبَرَتْ عَنِّیْ ۔ (دنیا نے میری طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے اور منہ بھی پھیر لیا ہے۔) سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس آدمی کو کہا کہ ملائکہ کی جو نماز اور اللہ کی مخلوق کی جو تسبیح ہے، اُس سے تو کیوں غافل ہوگیا ہے؟ اُسی کے صدقے اُن سب کو رزق دیا جاتا ہے۔ جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۔

سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا: تَأْتِيكَ الدُّنْيَا صَاغِرَةً۔ (دنیا تیرے پس ذلیل ہو کر آئے گی۔) اپنے آقا کا یہ ارشاد حرزِ جان بنانے کے بعد وہ آدمی واپس چلا آیا، کچھ مدت ٹھہرا رہا، پھر حاضر ہوا، عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پاس اتنی دولت آگئی ہے کہ مجھے اس کے رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔

[لسان المیزان لابن حجر عسقلانی، ابن حبان، ابن جوزی، الکامل]

ہر فرض نماز کے بعد یہ اذکار پڑھ لیجئے

① أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔[ابوداؤد]

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر معافی چاہتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر معافی چاہتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر معافی چاہتا ہوں۔

② اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔[ابوداؤد]

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی ذات سراپا سلامتی ہے اور سلامتی آپ ہی کی طرف سے عطا ہوتی ہے (لہٰذا ہم پر سلامتی نازل فرمائیے)۔ بڑا نام ہے آپ کا اے ہمارے عظمت والے اور کرم والے پروردگار۔

---

(۳) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور حکومت اسی کے لیے ہے، تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! تیری عطا (دیے ہوئے) کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور تیری روکی ہوئی چیز کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور مال دار کا مال تیرے پاس کچھ کام نہ آئے گا۔

④ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [ابوداؤد، نسائی، ابن حبان]

ترجمہ: اے اللہ! تیرا ذکر کرنے اور تیرا شکر ادا کرنے اور تیری اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

---

⑤ اٰیَةُ الْكُرْسِی. ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿۲۵۵﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: (۱) مرتے ہی جنت میں داخلہ ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

(۲) دوسری نماز تک آپ اللہ کی حفاظت میں رہیں گے۔

[حصن حصین: ص۲۱۶، کنزالعمال: ۲/۳۰۰، الترغیب: ۲/۲۹۹]

⑥ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَق، سُوْرَۃُ النَّاس۔

بعد نماز فجر | تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔ بعد نماز ظہر | ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

بعد نماز عصر | ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ بعد نماز مغرب | تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔

بعد نماز عشاء | ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

[ابوداؤد: ۲/۸۶، نسائی: ۳/۶۸، صحیح الترمذی: ۲/۸، فتح الباری ۹/۶۲، اذکار نووی: ص۶۸]

سورۂ اخلاص | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ﴿۱﴾ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ﴿۲﴾ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ﴿۳﴾ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ﴿۴﴾ [ریاض القرآن]

سورۂ فلق | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ﴿۱﴾ اس کی

مخلوق کے شر سے ② اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے ③ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ④ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرے ⑤ [ریاض القرآن]

سورۂ ناس | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ① مَلِکِ النَّاسِ ۙ② اِلٰہِ النَّاسِ ۙ③ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ④ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ⑤ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪⑥

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ① لوگوں کے بادشاہ کی ② لوگوں کے معبود کی ③ اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ④ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ⑤ جنات میں سے اور انسان میں سے ⑥

[ریاض القرآن]

⑦ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳/ مرتبہ)، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳/ مرتبہ)، اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳/ مرتبہ) پڑھ لیجیے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ایک مرتبہ پڑھ لیجیے۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت: جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اُس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی معاف ہو جاتے ہیں۔

[مسلم: ۱/ ۴۱۸]

---

⑧ دس مرتبہ سُوْرَةُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجیے۔

فضیلت: (۱) جس دروازے سے چاہیے جنت میں داخل ہو جائیے۔ (۲) جس حور سے چاہیے شادی کر لیجیے۔ [ابن کثیر: ج ۵ صفحہ ۶۱۶]

⑨ یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔ [مسلم، ابوداوٗد]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، نیک کام کرنے کی طاقت اور گناہوں سے بچنے کی قدرت اللہ ہی کی طرف سے عطا ہوتی ہے، تمام نعمتیں اسی کے لیے ہیں، بزرگی کے لائق وہی ہے، اسی کے لیے اچھی تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، لہٰذا ہم اللہ کو اس طرح پکارتے ہیں کہ تابع داری خالص اُسی کے لیے ہے چاہے کافروں کو کتنا برا لگے۔

⑩ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ. ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [بخاری و ترمذی]

ترجمہ: اے اللہ! میں بزدلی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں بخیلی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں لاچاری والی عمر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں دنیا کے فتنے اور آخرت کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

---

⑪ داہنے ہاتھ کو ماتھے پر رکھ کر یہ دعا پڑھئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجیے۔ [عمل الیوم واللیلۃ: ص ۱۰۱]

ترجمہ: اللہ کے نام سے دُعا کرتا ہوں، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، اے اللہ! ہر طرح کا غم و فکر مجھ سے دور فرما دیجئے۔

---

⑫ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ. ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمایئے اور میر گھر میں وسعت عطا فرمایئے اور میری روزی میں برکت عطا فرمایئے۔

نوٹ: مذکورہ دعا وضو کے دوران، وضو کے بعد اور نماز کے بعد پڑھنے کا اہتمام کریں۔

یہ دُعا وضو کے دوران اور وضو کے بعد پڑھنا بھی ثابت ہے اور نماز کے بعد پڑھنا بھی ثابت ہے۔

[حیاۃالصحابہ: ج ۳ص۳۸۶،عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ص۸۰، ابن سنی: ص۳۰، ماخوذ از بکھرے موتی: جلد۶، معمولی الفاظ کے فرق کے ساتھ یہ حصن حصین:۲۲۲پر بھی موجود ہے۔]

جادو سے حفاظت کا بہت ہی مجرب نسخہ

① گیارہ مرتبہ ''درود شریف'' پڑھ لیجئے۔

② ''سورۂ فاتحہ'' تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔

③ ''چاروں قل'' تین تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔

④ ''آیۃ الکرسی'' تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔

⑤ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ .

۹/ مرتبہ پڑھ لیجئے۔

⑥ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ (۱۳/ مرتبہ پڑھ لیجئے۔) [سورۂ توبہ]

⑦ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ [سورۂ یٰس]

(۱۷/ مرتبہ پڑھ لیجئے۔)

⑧ گیارہ مرتبہ ''درود شریف'' پڑھ لیجئے۔

نوٹ: اپنے بدن پر اور بچوں کے بدن پر دم کر لیجئے اور پانی پر دم کر کے پی لیجئے یا پلا دیجئے۔

دعاء انس بن مالک رضی اللہ عنہ (مختصر)

کرونا وائرس اور تمام مہلک بیماریوں سے قتل اور دیگر حوادثات و آفات اور ظالم سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ۔

صبح اور شام ایک ایک مرتبہ پڑھ لیجیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ اَذًى، بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ

دِيْنِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا، اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

بقیہ تفصیل نئی منتخب ۲۶/ سورتیں صفحہ ۶۰۱ پر دیکھ لیجیے۔

شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ

صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھ لیجیے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے حمد و ثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت: جو آدمی صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے گا تو اسے حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب حاصل ہوگا اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں شامل ہوں گی اور دس برائیاں مٹادی جائیں گی اور دس درجات بلند ہوں گے اور وہ شام تک شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اگر یہ کلمات شام کے وقت پڑھ لے تو اس کے لیے صبح تک اسی کے مطابق بدلہ ہوگا۔

[سنن ابی داوٗد، سنن ابن ماجہ]

ایک اہم نصیحت

دنیا کا سب سے اہم مقصد غموں کا دور ہونا ہے

اور آخرت کا سب سے اہم مقصد

گناہوں کا معاف ہونا ہے۔

اور دونوں مقاصد حاصل ہوتے ہیں

درود شریف پڑھنے کی وجہ سے

جیسا کہ حدیث میں درود شریف کی فضیلت میں

یہ الفاظ آتے ہیں (تكفى همك ويغفر ذنبك)

تمہارے غموں کی کفایت کی جائے گی

اور تمہارے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

اس لیے درود شریف پڑھنے کا بہت اہتمام کیجیے۔

دل کی فریاد

میرے دل کی تمام گندگیوں کو دھو دے اور میرے دل کی دنیا بدل دے
مجھے ایک نیا موڑ دے کر مجھے نئی زندگی بخش دے

مجھے اکیلا بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے سہارا دے دے
میں نے اپنی زندگی تجھ سے دور بھاگتے ہوئے گذار دی

اب میں تیری طرف لوٹ کے آیا ہوں مجھے تیرے سوا کوئی در نہ ملا
میں تیری طرف بھکاری بن کر آیا ہوں، تا کہ تو مجھے بچالے

تو مجھے اپنا فرماں بردار بندہ اور غلام بنا لے
میری تمام گندگیوں کو دور کر دے، میرے دل کی دنیا بدل دے

میں زندگی بھر اپنی خواہشات کی پیروی کرتا رہا
اور شیطان اور نفس کی بندگی کرتا رہا

لیکن اب میں سمجھ گیا کہ تیرے در کے سوا کوئی در نہیں ہے
میں تجھ سے تیری مدد کی بھیک مانگتا ہوں

میرے مردہ دل کو زندگی بخش دے
اور مجھے ایک نیا موڑ دے کر از سر نو زندگی بخش دے

میں تیرا بڑا شکر گذار رہوں گا اگر تو میرے دل کو بدل دے
میرا دل سیاہ ہو چکا ہے اور آنکھیں خشک ہوگئی ہیں

اب میں تیرے در پہ آیا ہوں
تو مجھے دھتکار نہ دے اور مایوس نہ فرما

آج تو میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور میرے دل کو بدل دے
مجھے آوارہ بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے معاف کر دے اور میرے دل کو بدل دے

میرے دل کو سنبھال لے
اور مجھے نئی زندگی بخش دے

آپ کی کتاب ''مومن کا ہتھیار'' پڑھتی ہوں مگر کبھی کبھی؟

سوال: حضرت مولانا یونس صاحب میں اور میرے بچے آپ کی کتاب ''مؤمن کا ہتھیار'' بلا ناغہ صبح وشام پڑھتے ہیں، مگر کبھی کبھی کسی مشغولی کی وجہ سے نہیں پڑھ پاتے تو کیا اس کو دوسرے وقت میں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: امام نووی اپنی کتاب ''الاذکار'' ص ۴۰ پر فرماتے ہیں کہ جس شخص کا رات یا دن کے کسی وقت میں یا نماز کے بعد یا کسی اور وقت میں ذکر کا وظیفہ متعین ہو اور اُس سے اُس وقت میں وہ وظیفہ فوت ہو جائے تو مناسب ہے کہ اُس کو جب بھی وقت ملے اُس کا تدارک کرلے، ترک نہ کرے، اِس لئے کہ جب وظیفہ کی عادت بن جائیگی تو وہ وظیفہ اُس سے نہ چھوٹے گا لیکن اگر وہ اُس وظیفہ کو پورا کرنے میں غفلت کرے گا تو پھر وظیفہ کا اُس وقت

میں ضائع ہونا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اپنے کل وظیفہ یا اُس میں سے کچھ پورا کئے بغیر سو گیا پھر صبح اُس کو فجر کی نماز سے لے کر ظہر کی نماز تک کسی وقت میں پورا کر لیا تو اُس کے لئے ایسا ہی لکھا جائے گا کہ گویا اُس نے اُس کو رات ہی میں پڑھ لیا ہے۔ [صحیح مسلم شریف: ج نمبر ۲۵۶]

لہٰذا بندہ کی رائے ہے کہ صبح وشام پڑھنے کا اہتمام فرمائیے۔

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالنپوری

اوراد و وظائف سے متعلق فتاویٰ

حالتِ حیض میں دُعاؤں کی کتاب .....؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سوال: (۱) حالتِ حیض میں دعاؤں کی ایسی کتاب پڑھنا (جس میں قرآن کی آیتیں ہوں سورتیں ہوں) جائز ہے یا نہیں؟ مثلاً مؤمن کا ہتھیار، مناجاتِ مقبول یا الحزب الاعظم یا منزل ان کتابوں میں آیۃ الکرسی، سورۂ فاتحہ، چارقل وغیرہ بہت سی قرآنی دعائیں ہوتی ہیں۔ کیا ان کو عورتیں حالتِ حیض میں پڑھ سکتی ہیں؟

جواب: حامداً ومصلیاً ومسلماً: دعا کی نیت سے اِن آیات وسورتوں کو حالت حیض میں پڑھنا جائز ہے، کسی قسم کی کراہت نہیں ہے، تلاوتِ قرآن کی نیت سے اِن کو پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اِن کتابوں کو وظائف و اوراد کے طور پر ہی پڑھا جاتا ہے۔ تلاوتِ قرآن کے طور پر نہیں پڑھا جاتا۔ ہاں، چھبیس سورتیں بطور تلاوت کے پڑھی جاتی ہیں اس لئے ان کو حالت حیض میں پڑھنا جائز نہیں ہے۔

(مستفاد از امداد الفتاوی احسن الفتاوی ۲/۷۱)

سوال: (۲) دعاؤں کی اِن کتابوں کو بغیر وضو یا حیض کی حالت میں پکڑنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: اِن کتابوں کو بغیر وضو یا حیض کی حالت میں پکڑنا جائز ہے۔ البتہ خاص اُس جگہ جہاں قرآن کی آیت کو ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔ باقی دوسرے حصوں کو ہاتھ لگانا جائز ہے۔

(امداد الفتاوی: ۱/۹۳)

فقط والسلام واللہ اعلم (مفتی) آدم صاحب پالنپوری

۶/ شوال ۱۴۳۰ھ

نوٹ: مذکورہ فتویٰ صحیح ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالنپوری

یہ کتاب مدینہ منورہ، امریکہ، کینیڈا کے سفر اپریل ۲۰۱۹ ہوائی جہاز وغیرہ میں مکمل ہوئی۔

خاموش فتنوں کا علاج، روزی میں برکت، جادو اور جنات کے شر سے حفاظت کا مجرب تعوذ

یَا حَفِیْظُ — فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا، وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ. یَا حَیُّ حِیْنَ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ. فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مِنْ عِقَابِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط سرکش جناتوں کے نام | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اِلٰی مَنْ یَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّآئِحِیْنَ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْحَقِّ سِعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاعِیًا حَقًّا مُّبْطِلًا، هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِیْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۲۵۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

یَا حَفِیْظُ — فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

نوٹ: یہ نقش کا تعلق رکھنے سے ہے، پڑھنے سے نہیں ہے۔ ایک اللہ کی بندی کی طرف سے اُمت کو ہدیہ